

ترک گناہان کے چالیس طریقے

محمد رفیع
سید وائد حسن زیدی

پیشہ و سرگرمی کے لیے

ترکِ گناہان کے چالیس طریقے

جمع و ترتیب
سید حامد حسین ندوی

ناشر
پنڈت مراد حسن سنگھ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کی شناخت

نام کتاب	:	ترک گناہن کے چالیس طریقے
نوع و ترتیب	:	سید عابد حسین زیدی
کمپوزنگ	:	سید رضوان علی حسین زیدی
پروف ریڈنگ	:	سید رضا عباس عابدی (محمد)
مکرافٹس	:	سید وحی امام سید محمد علی کاکھی
مطبع	:	الہ اساطیر پرنٹرز 6606211, 4268448
ایڈیشن	:	اول
تعداد	:	ایک ہزار
سال طبع	:	مارچ ۲۰۰۷ء

باہتمام

مدرسۃ القائم

A-50، سادات کانونی بلاک 20، فیہ الہیہ اسلام آباد

فون۔ 0306-2087242, 0304-2035290, 6366644



فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۷	جناب مولانا سید محمد علی نقوی صاحب	۱ تقریر
۸		۲ انتساب
۹		۳ سابقہ قومنوں پر عذاب کیوں نازل ہوئے
۱۰		۴ کتاہوں کے کھنوں اثرات
۱۳		۵ لیکوں کے اثرات
۱۴		۶ جہاد و نفس، جہاد و شہادت سے افضل کیسے؟
۱۴		۷ کتاہ ترک کر کے میں آپ کا قادی قادی ہے
۱۵		۸ نقوی کیا ہے؟
۱۵		۹ خدا کا پتہ اور علم نہ کریں
۱۷		۱۰ خدا کے لئے کتنے قدم آگے بڑھنا ہیں؟
۱۷		۱۱ ترک کتاہ بڑی کرامت ہے
۱۸		۱۲ نفس پر چلنے والوں کی زندگی و تاریخ کیوں؟
۱۸		۱۳ آخرت کی کامیابی کا سبب ترک کتاہ ہی ہے
۱۸		۱۴ خدا کی خواہش کو پورا نہ کر دیجئے
۱۹		۱۵ ترک کتاہان سے انسان صاحب کرامت بن جاتا ہے
۲۰		۱۶ نوجوان جلد کتاہ چھوڑ سکتے ہیں
۲۲		۱۷ بار بار شیطان کے چکر میں نہ گرفتار ہوتا ہے



صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۲	صحیح مکتبہ عمل کے واسطے بھی مطلوب ہیں	۱۸
۲۳	توبہ کے مجرا سے پرگناہ و انجاس مہرنا حسانت ہے	۱۹
۲۴	کم از کم دل سے گناہوں سے سخت رنجیدہ و آفرینے	۲۰
۲۵	روح طہیرہ کس سے خوش نہیں ہے	۲۱
۲۶	جناپ فطرت کو تائب اور تمام کیسے ملے؟	۲۲
۲۶	ہمارے گناہ و انجاس زمانہ کے کعبور میں رکاوٹ ہیں	۲۳
۲۶	بغیر گناہ چھوڑنے لگیوں میں اور نہیں رہتا	۲۴
۲۷	دینداروں سے گناہ و تپوڑنے کی ایک بہت بڑی وجہ	۲۵
۲۹	بیس گناہ و انجاس مہرنا سے رنج کیوں نہیں آتا؟	۲۶
۲۹	بڑی لگاؤ اپنے اوپر لائے	۲۷
۳۰	ایک نفلہ جس کا اثر ہے	۲۸
۳۰	گناہوں سے لڑتے وقت ایک دعوہ ہے	۲۹
۳۰	عارضی لڑتے کے لئے اپنی زندگی کو حلال نہ بنائیے	۳۰
۳۱	گناہ کو تائب کو طہارت دینی	۳۱
۳۲	توبہ سے تشرمائیے	۳۲
۳۲	گناہ میں کمی چوری لڑتے میں ہی نہیں ملتی	۳۳
۳۲	ترک گناہ کی کوشش کرتے رہیں خواہ معمولی ہی کسی	۳۴
۳۳	ترک گناہ کے لئے اپنی ذہانت کو کام میں لائیے	۳۵



نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
۳۶	شیطان سے برکت نہ داری	۳۳
۳۷	جو کنا و چھوٹ سکتے ہیں انہیں تو کم از کم چھوڑنا شروع کریں	۳۴
۳۸	ترک کننا ہن کے لئے پہلا قدم آج اور ابھی اٹھا لیجئے	۳۵
۳۹	اقدام کر کے باقی کام خود پر چھوڑ دیجئے	۳۵
۴۰	کافی اتھالی سے پرہیز کریں	۳۷
۴۱	ہاٹن کی اصلاح کے لئے Time Period مقرر کیجئے	۳۸
۴۲	مستل کو شش کرتے رہئے	۳۸
۴۳	بعض اوقات زیادہ محنت دیکھا ہوگی	۳۹
۴۴	پہولے گناہوں (گناہیں صلیب و ماتے بھی اپنے آپ کو بچا لیجئے	۴۰
۴۵	پانہ اور دوا کر لیجئے	۴۰
۴۶	گناہ کے دوسروں سے نہ گھبرا ئیں بس ہاٹن پر عمل نہ کریں	۴۲
۴۷	حضرت یوسف کی طرح بھاگئے	۴۲
۴۸	ترک کننا ہن کے چالیس طریقے	۴۳
۴۹	طریقہ ۱: رور و کر خدا سے دعا نہیں کریں	۴۵
۵۰	طریقہ ۲: نوے دوستوں کی محبت سے گناہ بخش	۴۸
۵۱	طریقہ ۳: دوسروں کو دیکھیں اور محبت حاصل کریں	۵۱
۵۲	طریقہ ۴: منہی اور نیک لوگوں کی محبت اختیار کریں	۵۵
۵۳	طریقہ ۵: اپنے خا بر کو پہلے درست کر لیں	۵۶



نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
۵۴	طریقہ ۱: اللہ کی محبت کاملہ پیدا کریں کہ وہ کانٹوں سے پہنچتی ہے	۵۷
۵۵	طریقہ ۲: دلایب و مستحب ناموں کی ادائیگی	۵۸
۵۶	طریقہ ۳: چند مخصوص انکارائی کا دورہ کرے	۶۱
۵۷	طریقہ ۴: پابندی سے ۱۵۰ مرتبہ قرآن اور کچھ مخصوص سورتوں کی تلاوت	۶۳
۵۸	طریقہ ۵: طہیہ روحانی (طہارہ) کی طرف رجوع کرے	۶۷
۵۹	طریقہ ۶: گناہوں کو یکدم مرنے آہستہ آہستہ چھوڑ دیجئے	۷۴
۶۰	طریقہ ۷: روزانہ کچھ وقت تنہائی میں یاد خدا کے لئے نکالے	۷۶
۶۱	طریقہ ۸: دنیا کی محبت کو دل سے تم کر لیں جو یہ توانائی کی چیز ہے	۷۸
۶۲	طریقہ ۹: امور بالمعروف و نہی عن المنکر کرے	۸۲
۶۳	طریقہ ۱۰: مقامات کا دست دہری اختیار کریں	۸۶
۶۴	طریقہ ۱۱: روزانہ سونے سے پہلے اپنا کاسہ کریں	۸۸
۶۵	طریقہ ۱۲: ناپاؤں و اوقات میں یادِ حضور ہے	۹۱
۶۶	طریقہ ۱۳: عین کو سرگرمی دیں	۹۹
۶۷	طریقہ ۱۴: مستحبات پر عمل اور کمزوریات سے پرہیز	۹۷
۶۸	طریقہ ۱۵: درسی افلاک میں پابندی سے شرکت	۹۹
۶۹	طریقہ ۱۶: روزانہ رکعتیں	۱۰۲
۷۰	طریقہ ۱۷: روزانہ مسلسل اور بار بار توبہ	۱۰۴
۷۱	طریقہ ۱۸: پاکیزہ اور حلال غذا کھائیں	۱۰۶



نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
۷۲	طریقہ ۳۳: ہرگز روکے ماحول کو پاکیزہ نہ بنائیے	۱۰۷
۷۳	طریقہ ۳۵: کٹاؤ کے وقت ٹپے والے سے عموماً ہاتھ نہ ملے	۱۰۸
۷۴	طریقہ ۳۶: مسلسل ٹیپیاں کرتے رہنا کتا ہوں کا خاتمہ کرو چاہے	۱۱۱
۷۵	طریقہ ۳۷: ہر وقت خدا کا خیال دماغ میں رکھئے	۱۱۱
۷۶	طریقہ ۳۸: خاص طور پر نماز شب کی پابندی کیجئے	۱۱۳
۷۷	طریقہ ۳۹: اپنے گھس سے چالیس دن اوجھار لیں	۱۱۵
۷۸	طریقہ ۴۰: کتب احادیث کا مطالعہ	۱۱۶
۷۹	طریقہ ۴۱: کتا ہوں کی مصیبت سے بچنے کی نیت سے صدقہ فکائے	۱۱۷
۸۰	طریقہ ۴۲: یہ تصور کریں کہ خدا آپکو ہر وقت دیکھ رہا ہے	۱۱۸
۸۱	طریقہ ۴۳: موت کی یادگاہوں میں بسائیں	۱۱۹
۸۲	طریقہ ۴۴: موصوفین سے توسل اختیار کریں	۱۲۰
۸۳	طریقہ ۴۵: غصے کو مشغول رکھئے	۱۲۱
۸۴	طریقہ ۴۶: مسائل شرعیہ کی پابندی کی عادت ڈالئے	۱۲۳
۸۵	طریقہ ۴۷: چالیس روز تک روزانہ ہر وقت میں خاموش رہنے کی مشق	۱۲۴
۸۶	طریقہ ۴۸: گھر میں کچھ ایسا لکھوا دیں جو	۱۲۵
۸۷	طریقہ ۴۹: طویل بہرہ	۱۲۶
۸۸	طریقہ ۵۰: اللہ کا حضورؐ پر کچھ کراہی الیہا مودعہ	۱۲۷
۸۹	دارک	۱۲۸



تقریظ

گناہ ایک ظلم ہے اور خدا وہ عالم ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے کہ

خدا نے ان پر ظلم نہ کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

(سورہ صافات آیت ۱۷)

اب ان گناہوں کو کیسے ترک کیا جائے تاکہ انسان خدا وہ عالم کی بارگاہ میں مغرب ہو سکے۔ سید عابد حسین زیدی کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں، اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ اپنی اس تالیف میں انہوں نے گہایت عمدہ اور آسان انداز سے انسان خصوصاً جوانوں کو ترک گناہوں کے طریقوں سے روشناس کرایا ہے۔ یہ ایک بہترین کتاب ہے اور خدا وہ عالم سے دعا ہے کہ اس کتاب سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور سید عابد حسین زیدی کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

احقر

مولانا سید محمد علی نقوی

نام محمد و شہادت

جامعہ محمدیہ عربیہ اسلامیہ

افتساب

ادارہ اس پیشکش کو محسن قوم و ملت مولانا محمد صادق حسن صاحب قبلہ کے نام منسوب کرتا ہے، جنہوں نے تاحال اپنی پوری زندگی دین کی انتھک خدمت کرتے ہوئے گزاری ہے۔ لاکھوں بلکہ لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو اپنی ولولہ انگیز تبلیغ سے بدل کر رکھ دیا ہے۔ جا بجا علم کی شمعیں روشن کیں اور محمد و آل محمد کی تعلیمات اور پیغامات کو پوری دنیا میں پھیلا دیا ہے۔ فقہ، اخلاقیات، عقائد، تاریخ، تفسیر، حالات حاضرہ، غرض دین کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے اور کوئی موضوع ایسا نہیں ہے جس کو مولانا محترم نے نگاہِ بیان نہ کیا ہو۔

پروردگار عالم مولانا محترم کی توقیقات میں مزید اضافہ کرے اور ان کے اخلاص، نیت و عمل کا ایک حصہ ہم سب کو اپنی رحمت سے عطا کرے۔

وصلی اللہ علی محمد وآلہ الطیبین الطاہرین

ادارہ

پیغام وحدت اسلامی

سابقہ قوموں پر عذاب کیوں نازل ہوئے ؟

وہ کسا وحہ بھی جس نے رازِ راز میں ورہا، گواہی مراد، جس کی
جہ سے اس کا دل آج اب کوئی، حکمت کے تحت کے تحت نہیں ہوں ؟

وہ کیسا جبر نہیں جس سے حکمت توں کے، وہ جس سے ہم اہل زمین و
طوفان میں غرق ہوئے ؟

وہ کوہی جبر بھی جس سے ہوا، تھوڑا تو قوم کا، مسطر، یہاں
تھوڑا اور جس پر ہے، اس کے لئے ؟

وہ کیسا شے بھی جس سے قوم ہو، بچا، وہ اب اس سے الگ ہے
جس کے اس سے سب سے بڑا ہوئے ؟

وہ کوہی وحہ بھی جس سے باعث قوموں کی تیاں ہیں جس کے
بہار کی ہیں اور اپنی تیرے لئے ؟

وہ کوہی جبر بھی جس سے باعث قومِ شعیب پر کیا ہے ؟

وہ کوہی شے بھی جس سے باعث قوموں پر یا جس میں غرق رہی کی ؟

وہ کسا شے تھی جس کی جہ سے قوموں میں صبا کیا ؟

وہ کوہی وحہ بھی جس سے باعث کی اور میں و حرا کی تیاں
میں جلا کیا ؟

کی ماں وہ فطرتِ خدا کی ناریاں اور تھوڑے جس سے قسے قسے میں صبا اور
ہوئے ہیں اور بچے سمیت فتنہ، عاقل میں تھی میں بھی ہیں ہوں کہ

وما کان اللہ بظالمہم ولكن کا تو افسوسہم بظالموں کا ہے کہ

خدا نے ان پر ظلم کیا ہے، خود اپنی مافوق پر ظلم کرتے تھے

گناہوں کے مباحیوں میں اثرات

- ۱۔ گناہ اپنے ساتھ تھوڑا سا شکر لے لیتا ہے جس میں سے چند یہ ہیں۔
 - ۱۔ عیب کے غیور ہونے پر عیب پانچویں دور سے اور گناہوں سے یہ دور کچھ ہوتا ہے۔
 - ۲۔ رزق اور عمر میں کمی۔ فتنے و فحش سے کم اور رزق مباحات میں جوہر قوی اختیار کرنے سے دونوں میں وسعت ہوتی ہے۔
 - ۳۔ بھڑکتا وحشت۔ گناہوں میں جتنا فحش و افسوس ہے وہی وحشت سے بچتی ہے۔
 - ۴۔ گناہ میں عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔ اس سے عیب و عیب و عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔ اس سے عیب و عیب و عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔
 - ۵۔ گناہ میں عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔ اس سے عیب و عیب و عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔
 - ۶۔ گناہ میں عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔ اس سے عیب و عیب و عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔
- ۲۔ گناہوں کے اثرات سے اور فتنے و فحش سے کم اور رزق مباحات میں جوہر قوی اختیار کرنے سے دونوں میں وسعت ہوتی ہے۔
- ۳۔ بھڑکتا وحشت۔ گناہوں میں جتنا فحش و افسوس ہے وہی وحشت سے بچتی ہے۔
- ۴۔ گناہ میں عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔ اس سے عیب و عیب و عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔
- ۵۔ گناہ میں عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔ اس سے عیب و عیب و عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔
- ۶۔ گناہ میں عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔ اس سے عیب و عیب و عیب و اس کا اس میں پھنسا ہوا ہے۔

اور دوسری تیسری ۵ جب در یہ سلسلہ میں چل پڑتا ہے کہ حاکمی بددعاؤں میں کچھ چڑھا جاتا ہے۔ یہی حادثہ ہوا جی ہے کہ چھوڑنا مشور ہو جاتا ہے۔ پھر یہ وقت آتا ہے کہ رات گزرتے تو اسے بچھنی تکلیف ہونے لگتی ہے اور چرس کراہتیں لطف لذت بھی مانتی ہیں۔ وہ جاتی۔ اس کا حال ناچا جاتا ہے۔

۷۔ یہ سلسلہ طبعی طور پر آتا ہے کہ اس نے اسے ارادہ تو کر لیا ہے کہ اسے یہاں تک کہ توجہ پاگل تو چل سیکے ہوئی اور کی حالت میں سے موت پہنچتی ہے۔

۸۔ یہ سلسلہ کھینچتا رہا پڑتا ہے کہ اس نے اس میں اس کے چل جاتی ہے۔ اور اس کو کہ نہیں سمجھتا کہ اس وقت کی پروا کرتی ہے۔ وہی ایچے لگے۔ پھر روادا تو اس کا کہ اسے یہاں تک کہ بعض اوقات غمگین موت پہنچتی ہے۔

۹۔ یہ سلسلہ کھینچتا رہا پڑتا ہے کہ اس نے اس میں اس کے چل جاتی ہے۔ اور اس کو کہ نہیں سمجھتا کہ اس وقت کی پروا کرتی ہے۔ وہی ایچے لگے۔ پھر روادا تو اس کا کہ اسے یہاں تک کہ بعض اوقات غمگین موت پہنچتی ہے۔

من سبہ مطوع لہو منہا

جو شخص جس قوم کی شامت خیر دے وہ اس میں سے ہے۔

۱۰۔ حق تعالیٰ سے سب سے زیادہ کسا دیکاروں میں بھی ہے وقت و حالات سوچتا ہے۔ اگرچہ اسے خوف و غم کی وجہ سے بعض اوقات تکلیف بھی کرتے ہوں مگر اس سے دن اس کی حالت نہیں رہا۔

۱۱۔ یہ سلسلہ کھینچتا رہا پڑتا ہے کہ اس نے اس میں اس کے چل جاتی ہے۔ اور اس کو کہ نہیں سمجھتا کہ اس وقت کی پروا کرتی ہے۔ وہی ایچے لگے۔ پھر روادا تو اس کا کہ اسے یہاں تک کہ بعض اوقات غمگین موت پہنچتی ہے۔

میں یہ نورانی چیز ہے نہاں ہے اس میں کمی آجاتی ہے۔ بدگمان! اس کو عقلی
 کی دہلی ہے۔ نہ عقل صحابہ ہوئی تو یہ معلوم ہوتا ہوگا۔ وہ حدائے
 قبضہ قدرت میں ہے وہ مسلسل ہے اور ہر لمحے اس کے فرشتے اس کے کواہن
 رہے ہیں اور اس میں روح ہے فرشتے میں روح ہے روح و مادہ میں روح ہے۔
 موت اور اس کا پچھلے منع روح میں پھر بھی موت ہے پھر وہ چارہ ہے۔ اس
 تمام باتوں کے ہوتے ہوتے وہ عقل میسر رہے، عقلیں ہر گز نہ سکتے؟

۱۲۔ خدا اور اس آئینہ کی ہمت کا تصور ہو گا۔ سب سے بڑا نقصان کہ
 نہ اپنے کہ یہ عقل ہے۔ اس آئینہ کی ہمت کا تصور ہو گا کہ ہمت کی
 آئینہ کار محروم ہوتی ہے ہمت کے نہ ہونے پر وہ اس ہمت کی کمی کے مظاہر
 ہو گئے اور یہ وہ ہے کہ وہ اپنے ہر شرف پر اپنے ہر پائے پر اپنے ہر
 ۱۲۔ بھلائی کے وہ محروم ہوں جو اس کی شہادت قیاد میں ہیں جیسا کہ اس کے
 کے واسطے یہ کہ اس میں کمی ہے اس بات میں اس کے کہ اس کے اس محروم پر جو
 اپنے شرف سے مسلسل باقی رہے اور اس کے حقوق نہ اس کے ہر پائے پر
 اور خدا اور اس آئینہ کی ہمت کا تصور ہو گا کہ عقلیں ہر گز نہ سکتے؟

۱۳۔ اس میں پھر بھی ہمت ہوگا۔ اس کے ہمت کے ارتکاب سے اس میں
 کی یہ کیا چیز کہ اس میں پھر بھی ہمت ہوگا۔ اس کے ہمت کے ارتکاب سے اس میں
 اس کے ہمت میں پھر بھی ہمت ہوگا۔ اس کے ہمت کے ارتکاب سے اس میں
 اس کے ہمت میں پھر بھی ہمت ہوگا۔ اس کے ہمت کے ارتکاب سے اس میں

فرشتے ہمت کے نقصانات میں جو کہ اس میں کمی ہے اس میں ہمت ہے۔
 وہی حاکم ہے پس نہ اس کے ہمت میں کمی ہے اس کے ہمت میں

ظلموں کا تار پھاڑنے مرتبہ ۱۰۰ یا ۱۰۰۰ کی تعداد میں بھی جہاں نقصان ہوگا
 سے بڑی ہے۔ پتا بھی نہیں چلتا۔ کیا یہ دوسروں سے برا تو بھی نہ رہتا ہے۔

• میکیوں کے اثرات •

۱۔ یہ سختی سے اس وقت کہ اسے اس کی تعلیم پڑھائی ہو وہ جانتا
 ہے۔ پھر وہ اس کو اس کے ذوق کا پتہ دیتا ہے۔ اس کے دوسروں میں سے اس کے
 بہت کمزور نہ ہوتے ہیں اس وقت سے۔

۲۔ یہ اظہارِ رائے اس وقت کہ اس کے رائے دہانی ہے۔

۳۔ اس عمل صالح خاص ذکر اور نئی و نیا مومن لکھنا جو اظہارِ طبع ہے :

۱۔ اس کے لئے

جو کچھ بھی یہ لکھتا ہے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

یہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

نیک و نیک اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 بھی یہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 ہوں میں تو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 جس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

۴۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 نیک و نیک اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

تے کا یہاں ۱۱۹۱ء میں چڑھ کر وہاں سے چلے گئے۔

﴿جِهَادٌ بِالْمَعْنَى جِهَادٌ بِالضَّعِيفِ مِنَ الْعَمَلِ كَيْسَرٍ﴾

۱۔ مروت کی تہوار۔ حصار، جگہ حصار، نفس۔ احمق ہے۔ یا
نفس سے بہانے ہیں، دنی، اس اپنی اس و تھی موت۔ خط۔ سامنے تھی
بروز میدان جنگ میں نہ مولا۔

۲۔ جہاں اسیکے نے سے بھی صبر و امان سے ۱۹۶۶ء کا رعبہ خود پسندی شکر و اور
قصہ کی مسائل کو اسی سے پاب ہو، یہ سب شکر ہے جہاں سے بھی اسکا نہیں پختہ۔

۴۔ جنگ : جب اپنے خاص روئے اور خاص شہ سے ایسا ہوتا ہے کہ
موتوں پر موت، گمراہیوں اور جرموں پر ایسا ہوتا ہے کہ مومنوں
پر ایسا ہوتا ہے کہ ایسا ہوتا ہے۔ اس کے لئے جس سے جہاد میں ہوتا ہے
تمام حالت اور تمام شہوں پر ایسا ہوتا ہے کہ اس کے لئے ایسا ہوتا
ہے اور اس کے لئے ایسا ہوتا ہے کہ اس کے لئے ایسا ہوتا ہے۔

مگر غلو رست جہاں یہ عالمی وقت میں تھیں پورا ہے اور میں مشا مشاوت پر
ظا موجد ہے اور ہر وقت جہاں ہے۔ کس کے ساتھ مقصد ہے۔ یہ ایک وقت ہے۔
چراغی زندگی ہے اور یہ اور مسلسل عالمی وقت ہے۔ یہ ایک جہاں ہے۔
رسمی اندر نے طور سے جہاں وہ ایک تہ تر مصیقتوں ہے۔ یہ جہاں ہے اور یہ نے
ساتھ جہاں ہے اور یہ جہاں ہے۔

✽ گناہ ترک کرنے میں ایسا فائدہ ہی فائدہ ہے ✽

مذہبی قربانیت میں غلامی کے بعد، گامِ سوزیدہ تحریریں صرف منجلی حاصل کرتے ہیں۔ سچ واروں نے ہاتھ پاؤں قیدیتوں سے استفادہ کرتے ہیں۔ شریف

ہوتے ہیں یہی مٹکی ان ہتھوں سے کہ جس سے مادہ پرورش نہ جسم پیدا ہوتا ہے۔
 وہی استفادہ کرتے ہیں۔

تو یہ یاد رکھنا کہ اگرچہ ہتھوں میں مٹکیں نہ ہوں تو یہ بھی ہیں۔
 یہ مٹکیں، شاہد ہوتے ہیں۔

جو مٹکیں تقویٰ وہ پیدا کرتے ہیں، وہ تقویٰ اور شاہد ہیں جو انہی مٹکیں سے
 اس سے اور جو مٹکیں اور شاہد ہیں وہ بھی ہیں۔
 ہوتے ہیں

تقویٰ تمہارے مسکونی چہرے میں ہے اور تمہارے دماغ
 میں ہے۔ یہاں رہتے ہو، تمہارے منوں کو چاہتے ہو۔
 اور تمہاری مٹکیں مٹکیں ہیں۔ یہاں سے رسول اور شاہد ہوتے ہیں
 وہی مٹکیں اور شاہد ہیں۔ یہاں سے رسول اور شاہد
 ہیں۔ یہاں سے رسول اور شاہد ہیں۔

تقویٰ کیا ہے ؟

تقویٰ تمہارا دماغ ہے۔ یہاں سے رسول اور شاہد ہوتے ہیں۔ یہاں سے رسول اور شاہد
 ہوتے ہیں۔ یہاں سے رسول اور شاہد ہوتے ہیں۔ یہاں سے رسول اور شاہد
 ہوتے ہیں۔ یہاں سے رسول اور شاہد ہوتے ہیں۔

تقویٰ یہ ہے کہ سال بھر تمہاری حالت، حالت اور تمہاری حالت میں تبدیلی
 نہ آئے۔ یہاں سے رسول اور شاہد ہوتے ہیں۔ یہاں سے رسول اور شاہد
 ہوتے ہیں۔ یہاں سے رسول اور شاہد ہوتے ہیں۔

خدا کا اہم اور ظلم نہ کریں

یہ جو خدا آپ کر رہے ہیں، آپ نے کس پر ظلم کے مترادف سے قرآن وحدیث

ایسے معاملے سے بڑے ہیں کہ جس مقدار جو ان سے آپ کو ملے وہ غلبہ
ہوتے ہیں تو آپ نے اپنے آپ کو علم حیا سے روک دیا جو ان سے آپ کو ملے
تھی ان سے جب سعید بن جبیر سے کہا کہ آپ نے کہا ہے کہ آپ نے چاہا تھا کہ وہاں
— ۱۱۱ — تو سعید نے کہا کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے۔

یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔

۱۱۲ — یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔

۱۱۳ — یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔

۱۱۴ — یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔
یہودی کی ہر قسم کی حواہی ہر قسم کی حواہی ہے۔

﴿ خدا کے لئے گتے قدم اگر بڑھنا ہیں ﴾

ایک رات بڑے بڑے صوفیہ قدم گتے پاخانہ کی ضرورت تھی اس سے
 رپا دوپٹے اس خدائی صوفیہ گتے پاخانہ کو لایا قدم پہ لٹکے سے مرثیہ اور بڑے بڑے
 گتے بڑھنا ہوگا۔

مولائے شاہان صوفیہ وہ خطا جیتے ہوئے صوفیہ
 میں پہ لٹکے و تقویٰ کا پورا کئے۔ سے ریاضت مراد
 ۳ ماہ پر سے ہوں وہ اقیامت اس سے رہے
 سارو منافقوں کی تبت میں ہے۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَمِنْهُ سِرُّهُ وَبِهِ مَوَاسِی
 بھی جانتے تھے اس اللہ اس سے سونے ہو گئے۔
 بعد اس کے وہ اس کو دیکھتے تھے۔

﴿ قریب گناہ بڑی گرامت ہے ﴾

یہ شخص ایک مہم سے پاس یہ مہم تھی وہاں اس سے وہی
 رامت میں دشمنی نہ ہا پرارتے دیکھا کہ پانی پر پڑے ہوئے اس سے کرتے
 ہوئے۔ ہاتھ اور ہا۔ میں اس کا روبرو کیا کہ اس سے میں سے آپ
 میں وہی رامت مشہور ہو گئی۔ عام سے فائدہ لے لٹکے یہ تو اس میں
 کے مہم میں گھومتے وہی عدل شریعت۔ طرف سے تہ کو ہوتے دیکھ کے اس
 سے یہ نہیں دیکھا۔ عام سے فائدہ لے لٹکے یہ تو اس میں
 دایہ کے سے ناراضی۔ یہ وہی سے بڑھ رہا رامت پارتے؟

الاستقامة فوق طلب الكرامة
 حکم خدا پر استقامت یکہ شر امتوں سے نکلے۔

کی طرف جانا چاہتے ہیں تو بعد کا رشتہ ہوتا ہے۔۔۔ کے مابین تو فراموشی کے پاس
 جارہے ہوں اس سے کہیں کہیں شکوہ نہ ہو جو یہ بھی طرح بھگنے کی دانش
 کا احراز نہ ہوگی پہ سنا تو ہے نہ؟ وہوں وضوح پاتا ہے۔

لھا لی فرعون وہ طغی ھو لا لہ فولا لہا لعلہ بندوکر وہ جھنسی

ہر بندہ ۱۰۰۰

تو دونوں دھم سے چل پھو بہ شہان سے سرکشی کی تہوں تو دونوں
 اس سے بری کے ساتھ شکوہ کا شہادہ صحت توں نے یاد کیا۔

ناتھیں میں لعل بہت سے مٹی میں استوں ہوا ہے بھی میں پسند
 ہوں چاہتا ہوں تو دانش رعنا ہوں۔ دانش ہے۔ تو ان لوگوں کے
 پروردگار میں کی دانش ہے۔ یہ اچھے سے ہوں تی بہت ہے۔ یہ پروردگار
 کی دانش ہے۔

❦ ترک گناہان سے انسان ❦ ❦ صاحب کرامت بن جاتا ہے ❦

تو موجودات عالم پروردگار کی تسبیح کر رہے ہیں۔ انہوں نے آسمانوں کے والے
 بعض اوقات آتی تھیں اوقات حاصل رہتے ہیں کہ مومن خود ناشائی جو حکمت
 و سکینہ میں ہے۔ یہ عظیم علی اور ہر وقت تھے کہ تھے کہ جب میں ہر شب
 پڑھتا ہوں تو تسبیح میں جو باتوں و سنتوں اور ہر سر صحت کے رشتوں کی تسبیح کی تو
 میرے دلوں میں آتی ہے۔

جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ نے بھی کی ہے۔ وہ اپنے رب کی عبادت کرتے تھے

تو حکماء سے کچھ رہتا ہوں۔

لہذا جو اس جوانی کی قدر نہیں رکھتا وہ اس کو زیادہ مضبوط بناتا ہے۔ اور
انسانوں کو بھروسہ ہے کہ اس سے زیادہ قدرت و طاقت سے جدا جو اس کو بہ فطرتی و
بہ صواب ہے۔ یہ نہ تو بھروسہ ہے کہ اس کی اس سے کچھ بہتر ہو۔

۱۰۔ **بلبل و شیطانی کے چکر میں بیوقوف ہی آتا ہے۔**
شیطان نئے نئے طریقوں سے ترس و خوف کی دھمکیاں دیتا ہے۔ جو اس کا کار
و بار ہے۔ جب وہ اس کو قہر و غصہ میں سے خرید لیتی ہے تو بھروسہ کرتا ہے۔ یہاں انسان
شیطان سے ملنے کے درمیان میں اس کا کار و بار کرتا ہے۔ یہاں انسان کی اصلاح
میں اصلاحی ہنگامہ آتا ہے۔ اس کے بعد اس کا کار و بار ہوتا ہے۔ اس میں کچھ کچھ
۱۱۔ یہاں بھی بھروسہ ہے۔

۱۲۔ یہاں بھی بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔
نہیں کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔ اس
بارشانی ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔
بھروسہ کی طرف ہے۔

جسے یہاں بھی بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔
۱۳۔ یہاں بھی بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔
کہ یہاں بھی بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔

۱۴۔ **صحیح عمامہ عمل کے واسطے بھی مطلوب ہیں۔**
انہی انسان ہیں۔ حقہ حقہ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔
بھروسہ ہے۔ حقہ حقہ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔ اس میں کچھ بھروسہ ہے۔

میں سے نکلیں مگر وہ گناہ بڑا ہے۔ ابھی ہو وہ وہاں جا کر رہا ہے۔
 بعد معلوم ہوا کہ صاحب گناہ بڑا ہے کہ جس پر گناہ کیسے بدنامی میں آتی
 ثروت سے اور یہ تکی رہا اور غرت سے مراد ہے۔

ریاست کا شورا میں ہے۔ خدا کی پست ہے۔ جسوں کے غیر شہادت
 امام حسین کی نہیں اس پر راضی تھے۔ اور فوجی حالت ہے۔ وہ کسی قسم کا راجہ ہے۔
 کہیں یا یہاں سے معاشرے۔ اپنی اتنے دیر سے ہونے والے گناہوں سے
 شدید غرت میں وہاں کا گناہ کی کیا ہے تاکہ گناہوں کی کوئی سب سے
 ہا سے ہے۔

روح بیخبر ہم سے خوش نہیں ہے

میں نے فی ایک شورش تھیں کہ میں نے جو حد میں قبر میں ہے
 کہ بہت بڑی تعداد میں وہاں کا جو میرا ہے۔ وہاں ہی دل میں
 وہاں کے امام سے ہا رہا ہے۔ یہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
 ہا میں کہ میں نے یہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
 وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
 جس سے جس سے جس سے جس سے جس سے جس سے جس سے جس سے
 رہا ہے کہ میں نے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے

وفا الزموني بربا لعلومي فتعدو هذا القرآن مهجورا

انہی میں سے مجھے کہ کہہ دیا کہ میں نے یہاں سے وہاں سے وہاں سے
 سے خوش نہیں ہے اور نہ ہی میں چاہے۔ جو میں نے وہاں سے وہاں سے

اور اس غیب و عجب سے وہ مسلمان جس کی ماریں چب نہ سکیں نہ وہ وحشت، وہ نہ اڑ سکیں وہ
 کی معاش سے نہ یہاں نہ فقر میں نہ یقیناً یہ (۱۰) سے تو جو چیز انجلی
 راضی۔ ہوں گے۔

۱۰ جنابِ حضورؐ کو اتنا بڑا مقام کیسے ملا ؟

حضرت مکیؑ نے حضرت قطرؑ سے کہا کہ یہ آخر آپؐ نے جو ایسا کام کیا ہے جس
 سے باعثِ مددِ عام ہے مجھے آپؐ نے خیمہٴ مسکن سے نکال دیا ہے آپؐ اپنے بلند
 مقام تک پہنچے؟ حضرت قطرؑ نے جواب دیا کہ میں اس سے پہلے ہی مر گیا ہوں۔

۱۱ ہمارے گناہ امامِ رسالتؐ کی ظہور میں رکاوٹ ہیں ؟

شیخ مفیدؒ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے گناہوں سے
 فریاد کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ میں اس سے
 امداد دیاں اس پر میں سے اس کی آغوش میں آجوں۔ یہ اور حقِ معرفت اور
 سر پہ قہرِ مہربانی سے مدد قاتل میں آجی نہ ہوا اور بہت بعد سے ظہور کی
 سعادت حاصل کیا۔ بعد تو پھر یہاں اور ہماری مدد قاتل میں دعا ہے کہ وہ اس سے
 آگاہ ہو (جی نہاد) اسی میں جو تمہیں کہتے ہیں۔

۱۲ بغیر گناہ چھوڑے ہوئے بیکیوں میں نور نہیں رہتا ؟

رازیؒ نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے
 اس کو مومن بنا دیا ہے جس نے اپنے گناہوں سے توبہ کی ہے جو درجہ کا وہاں اس
 سے ساتھ ہو کر وہ گناہوں کی جیسے توبہ کرے گا وہ اس کی جیسے توبہ کرے گا۔ یہ
 سارے حروفِ کلام سے جو چاہے گا۔ اس طرح کہ وہ کارِ ربی سے توبہ کرے اس کی طبیعتِ فعلی
 پھلنی لگی ہے۔ انکارِ کرنے سے جو وہ اور نہیں سے جتنی ہے وہ اس سے حاصل نہیں

لَسَعَىٰ مَسِيٍّ ۖ وَالْاِسْعَادُ مَسِيٍّ ۖ

میر کا موشش کا اور چر کا اس کی طرف سے ہے۔

۴ ہمیں گناہ انجام دینے سے روک کیوں نہیں ہوتا ؟

جب اچھی دلی نمازیوں سے تو اچھا نہیں بھٹ تھکے اور بہت بول چال سے اور
اپنے نفس و طاقت رانا چاہتے۔ کرونی پاتے۔ نہیں تو کئی کئی دن نہیں ہوتا اور دن
رات نماز کرتے ہیں۔ تو اس کا یہ سبب بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تم کو اس سے
مرض میں رکھتا ہے کہ صحت کی نصیب علی میں دینی کہ یہی صحت کی راحت کا
احساس ہو یہ بھی مرض کی تھک ہے حساس ہو۔

مثلاً اگر وہ بچہ اٹھتا رہتا ہو اور اس کو رونا پڑتی ہو۔ بڑے بھی بولتی ہے کہ اس کو
رونا کا مطلب یہ ہے کہ اس کو پہلے رونا تھا اور یہ اچھا تو کیا ہو اس کو معلوم ہو سکتا
ہے رونا ہونا یا قہار اچھا ہوتا ہے۔

تو مرض میں اچھے آپ بھی کہے گا کہ مرض میں صحت اس کو دینی جس سے بھی
صحت دینی ہو۔

اگر مرض کا مرض ہو یا معلوم ہو کہ تو یہ اس کا علاج بھی توبہ کے کا نام
اپنے آپ میں ہی کہے گا تو اس کی ضروریں رہے گا۔

اگر مصلحتی کام ہو رہا ہے تو اس قدر انتہا یا حد تک نہ رہنا پڑے یا حد تک
سے بڑھ کر اس کی تباہی اور اس کو کوئی دیکھ رہے۔ ہمارے اس میں تھک
پوری سے میں سمجھ رہا ہوں کہ ہے۔

۵ بری نگاہ اپنے لو پر ڈالنے

جس شخص کے ساتھ ہے وہ بھی نصیحت کی۔ اس کو یہ کہہ کر ہی غرض نہ ہو۔

راحت اسکوں تو حد کے قبیلے میں ہے۔ پہلوں دھن سے بچیں۔ کس سے کس سے ناں ہوگا
ہے۔ کس سے آناں؟" اٹھی ہوتا ہے کس سے کس سے پہاڑ کا ہے۔

لا مدکر بلکہ نظمیں لعلوب " (۱۰۱) - ۱۰۲

اوس دیکھیں تو کارن داتے شاکے۔

نیم جڑا درشا دریا پاتے

ہو لندی ہوں بسکہ فی لعلوب لعلوبی " (۱۰۳) - ۱۰۴

سوں تو یہ قلوب ہوئیں پر دہاں رہا ہے۔

سے کائنات سے اور بھائے "اور غم میں میں یا کلاں رہے ہو؟
نگوں کاراں؟" یہ سہ شہد کھراں میں سہ شہد پانی اور غلوں کی سہ جوں میں تم
ہماری محبت اور کلاں کی کلاں سے ادب سے ادب کی اپنی شہد راتوں۔
اپر سہ شہد سہ شہد سہ شہد سہ شہد سہ شہد سہ شہد سہ شہد سہ شہد
بیکے ہوئے خواہے دھاب اور غلوں سے بچتے ہیں گے۔

۵ گنہ گار نکاح کو طعنے نہ دیں ۵

۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳

دوہر گل دوہر گلہد ہمالہ

آفتابے اہما و جامد ہمالہ

جب گل ہائیل کا ہے کس سے رات میں کس سے کس سے کس سے کس سے
ہامی پر طعنہ نہ آتا پچھلے گل ہائیل تو ہے۔ سہ توں ہاتھ بھی ہوں کیا (۱۰۴)
کاب اور دھم بھی ہوں گے۔ نہ "وہی سہا کا تو ہے۔ سہ توں ہاتھ بھی ہوں کیا
پر طعنہ نہ آتا اور سہ ہامی ہوتی ہے تیرے جوتاں تو سہا ہوں۔" پٹی ہے۔

الناصب من الدب كما دب له
 جو کھنکھو تو بے لے او ایسا تو یہاں سے آو یا جس نے قہار
 ۵۔ تو بے سے نہ شرم ماننے ۵

میں حیا و شرم خود سے روک دے کھوا نہیں ہے۔ جس کو اللہ ناسا سے اکت
 تو شرم نہ آتی اور تو رہتے ہوئے شرم نہ رہی ہے۔ کمال حیا و محنت سے جو کمال
 اور بے کام ہے اپنی ہے۔ حیا تو یہ ہے۔ خدا تمہیں اپنی رحمت میں رکھنے میں
 سے تم سے تشایا ہے۔

حلفہ الحبہ من حولاک لا ہر اک حبث بہاک

۵ گناہ میں کبھی پوری لذت مل ہی نہیں سکتی ۵

مومن و گناہ رہتے وقت خدا کا خوف ہمہ ور ہوتا ہے وہاں سے خدا کی دعا اور
 رحمت میں نہ رہ سکتا۔ یہ جہاں ساری لذت و مسرت ہوتا ہے۔ اس جہاں سے مومن
 کو ندامت ملے گی چہرہ لذت میں ملتی ہے۔

اور جس قدر مومن کا یہ نفاق ہوتا ہے۔ ان قدر لذت کم ہوتا ہے۔

۵ ترک گناہ کی کوشش کو تو رہنے ۵

۵ حواہ معمولی ہی سہی ۵

ترک گناہ سے دشمنی ہے۔ وہی کہی۔ مومن کا ہر روز یہی

دوب دار دووب اپنی آفتنگی

کوشش رہے ہو وہ نہ از حدنگی

خدا اپنے بندوں سے یہ وہی چاہتی و دشمنی بھی محبوب رکھتے ہیں اور یہ سب بڑا
 دشمن بھی دشمن سب سے بہتر ہے۔

پریشان ہو کر بھاگ جائے میں حسب

اعوذ باللہ من سبطن الرجیم

پہلے جتنا کہ میں اس صبح ۱۱ صبح سے پناہ لیتا ہوں تو خدا تعالیٰ اپنے اس سے وہاں سے
بچے ہیں کہ ہر روز یہ کار آسانی سے حاصل ہو جائے۔ اب حسب کتاب کا حکم ہوتا ہے
اعوذ باللہ چار بار سے بعد ہی پانی پانی کے آگے سے اور وہ سو گنا ہو جاتا ہے۔

حاجی کا صبح میں حسب معلوم ہے کہ آپ روحانی طور پر چار میں اور پچیس
حاصل ہو گیا تو آپ روحانی طور پر شروع کیا پڑھتا ہے۔ آپ واقعی خدا چھوڑے گا
داد و ریش تو خدا ہی ہے آپ کے شامل میں ہوں اور کلمات صرف تمہاری حد تک
ہی آگے نہ بڑھیں تو خدا کے فضل و کرم سے ہر ایک کو اگر ارادہ پایا تو بھی
آپ روح پروردگار سے یہ ارادہ و قصد رکھنا ہوتا ہے کہ میں گاؤں آپ پروردگار
پروردگار سے میں یہ عہد پر قائم رہوں۔ پھر فرستے کہ چوبیس سو گنا ہو جائے
کہ میں پڑھنے سے ہر روز ایک بار پڑھوں۔ وہ تو میں سے بھی تو پڑھوں۔ رہنمائی
کے توجہ سے ہے کہ چار بار پڑھنا شروع کرے اور پھر پڑھنے کے بعد
ہی کہیں رہے۔

جو گناہ چھوڑ سکتے ہوں انہیں

تو کم از کم چھوڑنا شروع کریں

بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ میں گناہ تو بہت سے کرتا ہوں چھوڑ
سکتے۔ چلیں غیب سے جو گناہ چھوڑ سکتے ہیں۔ ہر روز چھوڑنا شروع کریں مثلاً
رشتہ کے بارے میں تو ہم جانتے ہیں کہ اگر چھوڑ دیں گے تو اس رشتہ سے

[illegible]

وسيدو الفديهي فيله ٢ ١٥١

ازدواج و طلاق

مہاراجا، یہ شہر اہل حقہ۔ بزرگ فاضل مداحوں سے یہاں پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والی
 اور مستحق شہرین کوئی یہاں سے نہ نکلتا۔ یہاں پر وہی جو وہاں سے نکلتا وہاں سے نہ نکلتا۔
 یہاں سے نہ نکلتا۔ یہاں سے نہ نکلتا۔

مجھے جتنا دیر ہوئے اُنھ سے۔

جبرائیلؑ کی اطلاع ہے کہ سال پہلے کے جی مسدود رہا ہو گا۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو شے آپ دیکھتے ہیں، وہیں جتنی کھجوریں سے اعلیٰ درجے کی شے دیتے ہیں۔ مگر ہمارا کہن وہاں تک نہیں پہنچتا کہ وہاں کی مثال کی بجائے کہ وہی معاملہ کی طرح سے اب روپیہ دیکھ کر اس سے سو فی صدی شرفی کا پڑے ہوئے۔ اب امر

سائل مشکل مند سے تو بہت خوش ہوگا اور سرت سے چوڑا ہمارے گارڈ نا اہل
 سے تو شکایت نہ کرے گا۔ ہم نے تو ایک راہ پر چلنا تھا اور تو اس راہ پر چلنا چاہتا تھا
 نے لئے دعا ہے اور تو پھر ضرور تجوں کوئی ہوتی ہے۔ اس پر چلنا شروع کر دے گا سے ۱۲
 پھر ملتا ہوتا ہے اور یا نہ ملے تو جھوٹا ملے گا۔ تو یہ کہ اوپر اصرار سے وقت
 کسی سے اس لئے ۱۲ اور پھر یہی شے ملے گی اس کا پھر اس کا تم ابدی ملے گا ۱۳
 سے کہ نہ پتا تو نہ ملے گا اس سے اصرار ہے اس سے ملے گا اس سے بہت سے دینی
 طالب علموں کا بھی یہی خیال ہے کہ بھی تو ہم ہر سے ہیں جب پڑھیں گے اس
 وقت ملے گا۔ یہ کہ یہ ہمیں باقی ملے گا۔ اس کا تو پتا نہیں ہو سکتا ہے اور
 اس کا تو پتا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس کا پتا تو ہو گا تو اس کا پتا تو ہو گا
 پتا ہے کہ اس کا پتا نہیں ہو گا۔ اس لئے اس کا پتا تو ہو گا تو اس کا پتا تو ہو گا
 کا اس سے حرج نہ ملے گا تو یہ جانتے ہیں کہ۔

❦ علاج سے پہلے صبر و حیل باتوں کا حلال ❦

❦ رکھیں کلامی تقویٰ سے پرہیز کریں ❦

بعض وقت مستجابات و عبادات و اطاعت و اولیاء کا یہ تو بہت پابندی ہے
 میں تم پر نہیں ہوتا تھا۔ یہ کہ یہ مستجابات و عبادات و اطاعت و اولیاء کا یہ تو بہت پابندی ہے
 اس کا یہ کہ یہ مستجابات و عبادات و اطاعت و اولیاء کا یہ تو بہت پابندی ہے۔

یہ صاحبِ رشتہ خوار تھے کہ وہ چاہتے تھے بہت پابند تھے۔ انہوں نے وقت
 اور میں اس کی بہت بات چیت۔ یہ تھے اور شاد ہے کہ رشتہ کا معاملہ بھی
 ملے ہوتا رہتا تھا۔ یہ تقویٰ کا یہ معاملہ ہے۔ انہوں نے تو بات کرے سے ان کا یہ
 اور رشتہ ہے یہ کہ یہ مستجابات و عبادات و اطاعت و اولیاء کا یہ تو بہت پابندی ہے۔

اور شش میں نگارے۔ تمام سے مسلسل چمکے۔
 علم سے ابھی ہے۔

و الحمد لله رب العالمین ۱۰۰۰ ہے۔
 اپنے آپ کی عبادت کے لیے نہیں (موت) آیا۔
 میں موت تک ملنے سے مستغنی نہیں ہو سکتے۔

دب تک ہر طرف باقی رہیں گے۔ حد کی طرف سے بھی قیود و ضوابط۔ جو
 خدا یا میں سے۔ اسی قدرت میں سوکا۔ یہاں پر سب پر عیاں ہے۔ اور تبارک و تعالیٰ
 سے اور کئی حکمت میں تحریر ہے کہیں۔ مگر یا غلط و غلط دالہ وہاں بھی یہی حکمت
 ہوئی ہمارے لیے لکھی رہی ہے۔

۵۔ بعض اوقات زیادہ محنت درکار ہوگی

مگر ہر چیز سے زیادہ ہونے کی وجہ سے ناخوش ہو جائیں گے۔ کچھ نہیں سے
 مگر پر بھی انھیں کچھ دیکھ کر ہے کہ جسے ہم ماضی میں بعض اوقات ۲۰ سالوں
 محنت لگا رہا ہوتا ہے۔

تو ہے۔ صدی بڑا محنت یہ دفعہ دو دن میں مسکراے۔ شہزادوں سے
 اور ان کے پاس مسکراے۔ جب یہ ہے تو تو زیادہ ۲۰ سالوں کی محنت شوق سے بعد
 مجھے تن محسوس ہوئے کہ اتنا میرے تمام محنتوں کا ثمر ہے یا نہ ہو سکتے ہیں۔
 تو حوالہ دینی وقت میں۔ کے ہمیشہ پس قدم تو اٹھائی گئے۔ انکا دھند ایک
 وقت ایسا ہے کہ۔ اور تمام محنتوں کے ترہ پر تھکا ہوا جائے گا اور اگر اسی دوران
 سے موت آتی تو خدا کے دوسرے بندے کے شامل میں ہوئی اور دیکھ لیا جائے گا۔

چھوٹے گناہوں (گناہان صغیرہ) ❦

❦ صبر بھی اپنے آپ کو بڑھائیے ❦

ترجمہ ہے کہ ہوں وہ ہوں بھڑائی گئی تھیں کتاب کے کلمات میں خوف کا
باد نہ ہو جائے گا اور پھر بڑے گناہوں کی طرف بھی ہوا لگی۔ جا کے گناہوں کا
درکاب رہے گا۔

اور ان کی مثال ایسی ہی ہے۔ جیسے وہی ہے کہ میں یہ گناہوں سے دور رہی جا
راہوں کا اور صبر و ہوشیاری تو قابل مہنتی ہوں کہ یہ بھی ہے وہی ہے کہ سالہ
تہ نوادہ اس کے جو کچھ ہے سالہ تہ ۲۰۰۰۔ یہ وہی ہے کہ اس کے ہر
میں چھوٹی کی چنگاری کاں ہے کہ اس کی تہت کی پائے کہیں چم وہی ہے
اور اس کی ۲۰۰۰ تہت ہے۔ ہوا کی تہت ہے۔ یہ بھی وہی ہے کہ چنگاری
مضبوط ہوا لگی ہے۔ اس کی یہ تہت ہے کہ یہاں چہرے کی تہت ہوا لگی تہت ہوا
مٹاں لگی ہے کہ یہ تہت ہے کہ میں تہت ہوا لگی ہے کہ یہ تہت ہے۔
حاصل کا یہ ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے
تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے
تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے

❦ پختہ ارادہ کرو لیجئے ❦

کڑا آب تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے
تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے
تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے کہ تہت ہے

ترکِ گناہان
کے چالیس طریقے

نہا، پھورے سے یہ عام عمومی طریقے ہیں جس پر عمل سے عمومی طور پر تمام
 انسانوں سے چونکا روٹی جاتا ہے۔ اور نہ وہ پھورے سے چوتھو عمومی طریقے بھی ہیں
 جو کہ اس وقت ایک نئے حلقے میں مشہور چوتھو عمومی طریقے میں جو فخر و ہمت سے بات
 دلاتے ہیں، چوتھو عمومی طریقے میں جو یا کاری سے بات دلاتے ہیں چوتھو میں جو
 دھماکہ و عصب سے متعلق ہیں، چوتھو میں جو سب سے اوپر سے اور میرٹ و بدنامی سے
 اختیار رکھتے جاتے ہیں۔ اس وائر ایک ایک پاؤں یا سب سے ثابت رہا اور طوالت
 کا خوف تو۔ سدا اللہ اس طریقوں کا کہہ دیا گیا ہے کہ جس سے نہ کاری عمومی
 صلاحیت نہاد میں متاثر ہو سکتا ہے اور عمومی طور پر تمام انسانوں سے فی جائے۔

۵۔ اہم طیب خود بینی

اسلام نے انسان کو یہی حکم دیا ہے کہ اپنی طاقت خود سے اور اپنی دست پر
 نہ جیتی تو کہہ دے۔ اسی کے قس میں لایا ہے کہ
 نہ انسان اپنی جگہ اور نہ ہی سے خود کا کہ نہ چاہو اور نہ کہہ دے۔
 نہ مصافحہ سے بھی نہ وہ تمہیں اپنے نفس و طیب اور معارف روایا کیا تجھے
 مرض بنا دیا چاہت سلامت سلامتی نہ مانت بھی تھی سہا اور تجھے وہ بھی ہیں اپنی
 مکی سے نہ ہیں خوب لہر نہ کہ یہ نفس و طیب سلامت سے نہ ہو
 یہ امور میں فراموشی میں کہ جان سے نہ کہتی یہ نہ وہ اپنے نفس کی
 نہ پہنچی وہ پہنچا دے اور ہمیشہ اپنی دونوں دونوں کی طاقت سے نہ ہو
 سب یہ نہ ہو کہ ہر شخص کے نہ ہو وہاں ملک و ملت نہ ہو کہ ہر شخص کے
 روحانی طاقت نہ صلاحیت پیدا ہو جائے۔

۱۔ آپ شیشی کے سرد و مصلحتی۔ ہاتھ دینا، اس دریا میں اس میں تھپک
سایا بھی وہ شیشی دریا میں پڑی رہے۔ اس میں اپنی کایہ قطرہ بھی داخل نہیں
ہو سکتا۔ اس میں قصور اس کا ہے؟ اور یہ کایہ شیشی کا ہے؟ اس کا مرنی بند ہے۔ اب ہم
جس قدر بھی اس کا مرنے کو میں نے پانی کا قدر اسے درج ہے گا۔ اور شیشی میں
قیحہ سوانہ پیدا ہو جائے گا پانی قطرہ قطرہ اس میں جا کر اس کو ادا کرے۔ یہ مرتبہ
شیشی کا مرنے کا ہے تو پانی شیشی کو پانی سے جڑے گا۔

اسی طرح کوئی مذہب نہ ہو تو اگر وہ بھی اس سے اس میں نہ پہنچے گا تو یہ
دینی پر کمالی مذہب ہے اس کی بنیاد خود اپنی کتاب ہے۔ یہ جلیلہ اس کا
مرد رہا ہے اور وہ ۱۹۰۶ء میں پیدا ہوا ہے یا جہاں سے تو
جیسے ۱۹۰۶ء میں وہ تھا۔ مقتدرہ کا مکمل کیا جاتا ہے؟

۱۱. طریقہ ۱: رو رو کر خدا سے دعائیں کریں ۵

[illegible]

بار کا دلیلی میں جس جس حد کی باتوں کو تو ساریوں کوں نہ ہوئی نہ مگر تاج ضرور
 ہے کہ ہم شیعہ نے ہر برائی کو پیش کر دیا ہے۔

شیطان نے اس وقت سے چند باتیں معلوم ہوئی ہیں۔ وہ تو ساری کی یہ بیانی
 کہ جو تین سو پڑھ رہی ہیں اور یہ وہ دوست "وہا سو جو رہی ہے۔" اور اس کا
 یقین کہ باوجود اتنی بڑی باتوں کے کہ یہ لکھی اس کو چاہتیں کہ وہ در خواست قبول
 ہوئی۔ تیسرا اور کا مصلیٰ "اسبائن" سے ساتھ یہ باتیں وہاں سے اب مکرور
 ہو چکا ہے۔

تیسرا وہاں سے ساتھ ساتھ اس سے بچنے کی باتیں کرتے ہیں۔ بار بار اس کا کام
 و ششوں پر بھی ٹوٹ گیا ہے۔ ایسے صاحب کے جس نے یہ باتیں کہی ہیں اس کے
 لئے یہ باتیں اب وہاں سے حوالہ دینے کوں ہو رہی ہیں۔ ان کوں ہر چاہتے ہیں
 توں کہ وہ اب وہاں سے اپنے اپنے اپنے کاموں سے ان کوں ہر چاہتے ہیں۔ وہ تو بہت مصیبت سے
 اور مصیبت سے اس کے لئے یہ کہ وہ اب وہاں سے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 کوشش کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

بار صاحب "حد" اور حد کے مقبول ہواں و ملامت سے ترک نہ ہوں گے۔ اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

وہاں بھی رات گزاری۔ نظر اے پرہیزگار، جو تمہارے لیے مجھے دی۔ وہاں کے
وہاں کی توفیق دے۔ آمین۔

• طریقہ: بڑے دوستوں کی *

صحبت سے کنارہ کشی

[illegible]

میں نے یہ حورِ عارفہ سے ملنے سے انکار کر دیا۔ اس نے کہا کہ میں نے تم سے ملنے سے انکار کر دیا۔ اس نے کہا کہ میں نے تم سے ملنے سے انکار کر دیا۔

لوگوں سے ملنے سے مراد یہ نہیں ہے کہ وہ اپنا درجہ اور پیمانہ اُتارے۔ جس میں لوگوں سے ملنا ہوتا ہے۔ بعد ملنے سے مراد یہ ہوتی ہے کہ انہیں بھی وہی کلمہ لپا کر

علی دہر خلیفہ (۱۷۷۱ء - ۱۷۷۲ء)

100

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

عربی میں لکھا ہے کہ:

اس دیکھیں۔ کہ وہ اپنی ۔ اس نے اپنے لیے یہی انتظامات کرتے ہیں۔ میں
 دنیا کی عورتوں میں اور نہ دیکھ سکا ہوں کہ وہ اپنے دل پر مرقی کرتے ہیں
 مگر یہ کہانی ہے۔ کہ اپنی اس ضرورت بھی اٹھانے والوں کی محبت کے متعلق
 بھی بھی حور بھگیا تھا وہ کیا ہے؟

تو جب یہ معلوم ہو گیا کہ اپنی اپنے دوست نے اس پر ہوتا ہے اور دنیا کی رتی
 سے دوری کے قواب میں یہ حور کے کہ وہ اس سے اپنی رضا کے پھانسا ہے اس
 اور قوی میں بھی ترقی کا سبب ہوگا؟

نہیں دیکھا۔ اس کی بھی یہ حالت ہے۔ بہت ساری تیار کیا ہے لیکن اس سے
 ہوتے ہیں ترقی نہیں کرتے۔ عاقلہ میں ترقی کے واسطے کچھ چاہتا ہے۔
 خدا کا رحمان اور پھر اس میں اس کی توجہ ہوتی ہے۔ تو جب دنیا کی باتوں
 میں ترقی کی ضرورت ہوتی ہے تو یہ دنیا کی ترقی بھی ضرور کی ہے۔ سارے دنیا کی کام
 سے دور ہیں۔ یہ عورتوں کے توجہ صرف یہ ہے۔ نہیں اسے دنیا کی۔ سو تو خواہ
 دنیا کی کسی حاصل ہو جائے۔ کیا کامی؟

۔ خدا کے لئے اور اس کے لئے عورت سے نہ ملتی ہے

تو یہ دنیا کی یا عورتوں کی اس سے دنیا کی ہے

مگر یہ تو محبت ہے کہ عورتوں اور دنیا کے انتظامات کی محبت کا بھی ہوتا ہے
 کے اور نہ ہو جب بھی اس سے بچا ہے۔ اس کے کہ یہ میں ترقی کے واسطے کیا ہے
 متعلق اس چیز کا اللہ اس میں مہر اور ہے۔ جی میں اس سے عورتوں کی بھی تو دنیا
 کی خاطر۔ یہ عورتوں کی محبت کے پاس اس پر یہ ہوتا ہے کہ پہلے تو یہ شہر میں ہوتا
 ہے کہ میرے لئے خدا کی اپنی جانتے اور اس سے کیا۔ دنیا کی باتیں واقعات کی محسوس

ہو سکے تھے اور رفتہ رفتہ تمام ایسے مافی رنجی تھے۔ چھٹی جا گیا ہے کہ

ہنگ و حامدہ صاحبہ اولیاء

بہتر اور حدیث طاعت ہے راجا

تھوڑی دیر والوں کی محبت اور سالہ ہے۔ یا حالت سے بھی بہتر ہے۔

ایک طبقہ بہت سے عرصہ تک قلم و دستوں کی محبت میں وقت صرف
نے دیا تھا۔ رات میں نماز صحت میں حد سے مزاجات کی جائے دوستوں کے
ساتھ وقت نہ بگاڑا ہے۔ اس کا جواب ہے کہ یا خوب دیکھئے۔ یہ جو آپ صحت
(تھوڑی) محبت (کیل) آپ پر کیا ہے۔ یہ ہے میں تو ان صحت کی حویلی بھی آپ و
صحت کی ہی بدست مضمون ہوتی ہیں۔ میں اپنے محبت ایک دفعہ دست میرے ہوں
تو پھر تھوڑی محبت ہے۔ یہ ہے کہ میں وہاں میرے ہوں یہ تو اس کی ہی ہے۔

میرے ایک وقت ۱۳ برس اٹھا کے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسے میرے
کا کہ شیطاں اس نے بچے پھوڑا دیتے ہیں جو ہمیشہ میں نے ساتھ دیتا ہے اور وہ
(میں نے) یہ کہ میں نے اسے دیا ہے کہ اب اسے میں نے دیکھا دیکھتے ہیں کہ وہی تھوڑی
ہم بہت دقت ہیں۔ جب قیامت ہے اس وقت میں دیکھا کہ اس کے قریب
کے کہ کاش میرے ہوتے ہوں۔ یہ کہ میں نے شرق مغرب جیسا کہ میرے ہوتا۔ تو (شیطان) اس
سے کہ وہ سادھی تھا۔

میرے لقا میں ہے کہ میں نے محبت میں جواب دیا ہے کہ میں نے
ڈرتا ہوں کہ میں نے۔ میں نے خاصہ تہہ تہہ کی صورت ہے ساتھ چلا ہے کہ
اور کہے کہ کاش میں نے رسول کے ساتھ ساتھ تھا۔ یہ کہ میں نے طلب
(میں نے) کہ وہ دست نہ دیا ہوتا۔ میں نے کچھ کہہ دیا کہ وہ کہ دیا۔

قد کتبوں سے پختے کے پختہ پوشش میں کہ نیک اور صاف و پختہ
 دست بنائیں۔ مگر یہ بھی کہ رشاد سے کہ اہل حق کی صحبت دوسو و تارقی کے
 نیک اور مقام پر فائز ہیں دوسو کی صحبت سے دوسو و نیک دوسو کے ملحق سے
 اور دوسو کی صحبت میں دوسو و دوسو کے دوسو سے ملحق رہتی ہے۔

حضرت قرآن کی نصیحت ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ اس پر اہل طریقت دہتی
 کر اور ان کے مابین رابطہ ہے کہ تم کیا کیا کرتے ہو اس جیسے ہو جاؤ اور (دعا و
 آخرت میں اس سے ساتھ رہو۔ انحراد الحکمہ)

کہا اور یہی طریقت متقدمی ہے۔ حق کی طرف ہوتی ہیں۔ ایک پختہ و نیک
 یا دین (جو توحید سے دستبردار اور ساتھیوں میں ملحق ہو پتی ہیں۔ خاص طور پر
 ساتھ میں وہ مصلحت میں ہیں۔ یہاں وقت کے سرداروں تو دوسروں کی اخلاقی
 مصیبت تھی۔ یہ کہ ہوتی ہیں۔ یہ کہ ہر کوئی کے مل جل انسانوں
 کے ساتھ رہتا ہے۔

نوجوان اگر یہ سمجھیں۔ یہ کہ چاہیے دوست ہیں جو مجھے دین میں ملکا
 تے ہیں۔ یہ کہ ساتھ رہتے ہیں کہ ان میں ملکا ہوا ہوتا ہے تو ایسا دوست
 سمجھیں اور ان سے رہا ہوتی ہیں۔ جناب ان کے ہر چیز کی بہت اہم
 اور غریب ہوا ہے۔ یہ کہ دوست بنائی گئی ہے۔

✽ طریقہ کے فوسروں کو دیکھیں ✽

✽ اور عمرت حاصل کریں ✽

مشہور ہے کہ التعلیم میں وعظ بغیر

خوش قسمت ہے کہ جو اس میں دلچسپی حاصل کرے۔

پہرہ کا یہ ماحولی ارشاد ہے۔

لقد کان فی قصصہم عبرۃ لاربی الالباب۔

اس کے کچھ قصوں کے آگے اس واسطے بیان کیے گئے ہیں تاکہ ان سے عبرت حاصل ہو۔

کہ ظالم شخص سے یہ بات تو بے ادب و ادب کے درمیان میں ہے جس طرح کہ یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے دوست کو اپنے گھر میں لے کر آنا چاہا مگر وہ نے اسے اس کے گھر سے باہر نکال دیا۔

یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے دوست کو اپنے گھر میں لے کر آنا چاہا مگر وہ نے اسے اس کے گھر سے باہر نکال دیا۔

یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے دوست کو اپنے گھر میں لے کر آنا چاہا مگر وہ نے اسے اس کے گھر سے باہر نکال دیا۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے دوست کو اپنے گھر میں لے کر آنا چاہا مگر وہ نے اسے اس کے گھر سے باہر نکال دیا۔

یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے دوست کو اپنے گھر میں لے کر آنا چاہا مگر وہ نے اسے اس کے گھر سے باہر نکال دیا۔

یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے دوست کو اپنے گھر میں لے کر آنا چاہا مگر وہ نے اسے اس کے گھر سے باہر نکال دیا۔

بیوی۔ کسی اور ہانت مند۔ ٹکانا ریا۔ اتفاق سے اور موت اپنے دوسرے
 شوم نے ساتھ تھا۔ ہمارے تھی نہ وہی نتیجہ اور۔ پرتیا توں ٹھکانے پٹی بیوی
 سے نہ کہ چاا۔ پوچھتے تے اور۔ دربار۔ پائی اور دقتی کوئی واپس کوئی اور جا
 نہ یہ تو میرا شوم سے اور ہاں دھم سے کا اتفاق کیا۔ یہ۔ یہ دوسرے شوم
 نے کہا کہ شاید تم نے مجھے کس پچھانا میں میں میرا سو سالوں ہوں۔ میرے لئے کھے
 بھی مٹا یا اور۔ یہ بیوی لگی تھی۔

دھن بھائی قہر سے بڑی عیب سے۔ اس سے بیش حدت حاصل کی
 چاہت۔ چاہے اس بات سے کس بات تو۔ یہ خبر دیا ہے کہ یہ ہاں ہو گئی تھی
 کس ہوتے ہاں ہر روز کار و۔ یہ قہر سے حاصل سے اس سے تھی۔ یہاں ہاں
 سے پھر بھی نہ وہی پائی یہی۔

یہ سننے سے ہی۔ پچھانے۔ یہ اتفاق ہے ہاں۔ اس سے ہاں
 اور میں اب۔ اس سے پچھانے اور ہاں ہاں میں اب۔ اس میں نے
 ملانے ہے ہاں۔ یہ پچھانے میں رہتے ہاں۔ اس سے ہاں پچھانے
 وئے سے پچھانے نے اور محترمہ کا اتفاق ہاں ہاں۔ اس سے ہاں میں پچھانے
 اور اتفاق ہیں ہاں ہاں۔ اس میں ہاں۔ اس سے ہاں میں رہتے ہاں اور
 ہاں سے نہیں اور۔

آج کل ہی نہ قہر سے قہر۔ یہ ہاں سے اس سے قہر سے قہر ہاں میں
 ہوئے۔ اس سے پچھانے کے یہ ہاں سے۔ اس سے قہر سے قہر ہاں میں
 ہاں اور ہاں میں قہر۔ اس اور ہاں قہر قہر۔ اس سے قہر سے قہر ہاں میں
 حضرت ہاں سے قہر سے قہر۔ اس سے قہر سے قہر ہاں میں۔

چاہئے۔ مے کے کوئی دن نہ ہے ٹھیک آپ مے کے ہیں۔ یہ خوب مے
کیا ہے وہی اور کس سے ملتا۔

جب کسی بچے کی پیدائش ہو طے پائی تحریر وچرا سے کہ بوقت
یہیں پیدا ہو چکی ہیں اور جسے بہت بوقت قریب رہا ہے۔

اُس اہلکاروں اور اشیاء میں پختہ پختہ تو سوچے۔ مے کے ہوں گا اور یہ
ہاں سے وہاں سے پختہ ہیں مے کے تو ہوں۔ مے کے تو ہوں اور ہوں مے کے
میں سے مے کے۔ مے کے اشیاء میں تو پختہ مے کے ہوں۔

وہاں تک وہیں اور مے کے تک ہوں۔
مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔

مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔
(مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔)

وہاں مے کے۔ یہ ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔
مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔

اعوذ باللہ من السحر

میں ہمیں تک سے بچاؤ۔

یہی کہ میں اس شاعر کی حیات و برداشت کی رکت آج ہمیں تک و
میں ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔

میں ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔
مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔ مے کے ہوں۔

میرے والدین نے مجھے دیکھ کر کہا کہ تم نے یہ ساری چیزیں اس عورت کو دی ہیں۔
 تم نے اس عورت کو یہ ساری چیزیں دی ہیں۔ تم نے اس عورت کو یہ ساری چیزیں دی ہیں۔
 اس وقت کے لوگوں میں یہ ساری چیزیں دی ہیں۔

صوفی ۱۵۶ میں ہے کہ میری بھانسی ۱۵۶۰ء سے لے کر ۱۵۸۰ء تک رہی۔
 ۱۵۶۰ء میں وہاں سے ہجرت ہوئی۔ وہاں سے ۱۵۸۰ء تک رہا۔
 صوفی ۱۵۶۰ء سے صوفی ۱۵۸۰ء تک رہا۔
 ۱۵۸۰ء سے ۱۵۹۰ء تک رہا۔
 ۱۵۹۰ء سے ۱۶۰۰ء تک رہا۔

آپ نے دس سوں کی تعداد ہے۔ بے گناہ مسلسل رہنے سے بھی شہادت کی تکمیل نہیں ہوتی۔ یہ کام دس سوں کی صحبت سے جو آپ نے ان میں پورا کیا وہ آپ کی امانت و اعتماد کے گواہوں کے لئے مطلوب ہو گا۔ ان کے خوراک و انصاف ہوتا ہے، ان میں علم و ادب اور ہوشی ہے، ان کا ایمان ہمیشہ قائم رہتا ہے، ان میں دُعا و نیک چاہ ہے، ان پر اذیتا رہتا ہے۔ ان کے عیب و کمزوری سے گذر دیا رہتا ہے۔ ان کو جس سے ان میں شک نہیں، صحبت سے خوراک و ادب و ایمان چاہے گا۔ اس میں تو اصحاب کی شان پیدا ہو جائے گی۔

☆ طریقہ ہے ایسے ظاہر کو پہلے درست کرالیں •

طاسی رشتی تھی ہے اور میں نے یہاں فاضلہ کو باطن پر بہت یاد دلانے کے
 مقصد سے وہی کتب فرعون کے چہرہ کوں کے مقابلے سے شریعت کے لئے تو مقابلہ
 کے بعد ماحول مسلماں ہوئے تھے میں فرعون میں واقعہ حضرت مہدی کے حالات عجیب
 پوچھا تو یہاں ہوا۔ اسے مہدی نے فرعون کے افسانے میں اس وقت کہا کہ میں پہلا واقعہ بتا رہی
 حضرت کے بار بار یہ پانچ تھا کہ ہم باطن پر تھے میں نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

(۳) جو کبھی سبکی نہ یہ محرابوں میں سے پہنچاؤں، سبکی سے لئے، اور
 رگڑ پھیر کر ان کے پاس پہنچا دیا، جو کہ سبکی سے لئے، اور
 دریتے راہد رخصتیں اور حد کارستان سے دریتے رخصتیں اور پہنچاؤں
 طائفہ اور حال سے روٹیں۔

(۲) جو کہ ایک مٹی چوٹی کی حالت میں یہ نکر یہ قہر دے۔ جس کا مٹنا: ۲۰
 کے واسطے محبت بڑھ جائی ہے۔

(2) پرار کار کامیاب ہو کر رہے ہو۔

ابن ابی قحیفہ یا جعفری سے ہے۔ جہد پ پ در شہر علی محمدیوں سے ہے۔

✽ طریقہ ۷: واجب و مستحب ہماروں کی ادائیگی ✽

ب. تعدادی از آنها را در محاسن و المکرمات

پیشکش کنندہ کی طرف سے ہے۔

عمر: قرآن مجید کا جواب دیا یہاں ہے۔ وقتی ہے یہ شعر

۱۔ جو نے کُہا کہ میں نے شوق مکی سے پہلے جا چکا ہے۔

۲۔ تیس کے تین میں دیا ہے کہ سب اُتار دیا جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ

ہر سال قیوں تقریباً ۱۱۰ لاکھ ٹن کی مقدار میں ملتی ہے جس سے بڑھ چھوٹ جاتا ہے۔

۳۔ سنیہ اور اہل حق میں فیہ مزاجہ اور تفرقہ ہے جو کہ

المسطح پر مٹے اور مسطحہ مستطیل پر مٹے کی علامتوں کے اور مسطحہ مستطیل پر مٹے کی علامتوں کے

میں نے جسے سنا، پھر اسے نیوٹن کو سنا دیا۔ یہ ترقی کی ایک اور ترقی تھی۔

بے اور یوں کہ پڑ جائے اور اس کے ہاتھ بڑھ جائے۔ یہ ایک بڑا مجموعہ ہے اور اس سے

۵۔ میرا بھائی ہے چنگی پو ہے تو درجہ اولیٰ کا خوب سے دانتی ہے بیکو

ما برکت پر جسے تمام صوفیوں کی محبت ملتی ہے جس کا اثر ہے کہ قلب بدل جاتا ہے۔ پہلے کہا جوں سے ماہوں تھا جب بیرون کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ بعد گناہ پھوڑ کا آئینہ ہو جاتا ہے۔

اصوب عالی میں رسوں خدا سے روایت کے ساتھ پہلے فرما دی
جسے مہر کا وقت تھا ہے تو اپنی فرشتوں کوں نہ درمیاں کو دینا ہے کہ کھو
اور اپنی چپکے فرشتوں کوں ہے جو ان کے بعد تھی کہ ان سے فرشتوں پر دوتا
بھلے افراد میں وہ اسب مہر میں کلمہ معصوم مفرک اور عشق و نصیحت سے
واقف ہیں۔ یہ مہر مہر خدا کی قوت میں ہے۔

نہدے سے ایک بار اس کے سر پر حجرہ و حجرہ پتھر پڑے۔
 اسوں کی میں ایک ایک سے اس کا حق سے کہ
 یہ وہ اس کے پاس سے کہ اس کے پاس سے کہ
 جو اس اور اس کے حق سے کہ اس کے پاس سے کہ
 اس کی میت کی یاد سے کہ اس کے پاس سے کہ

انہوں نے مزید دیا کہ: "موصوفہ صواب" جس میں ۱۱ لکھی چیزیں ہیں جو تمام صواب سے
مستثنیٰ ہیں۔

میرے جتنے رفقاء ہیں ان میں سے یہ سنا ہے کہ وہ کبھی میری طرف سے قیام برون کبھی داخلہ کبھی شہر کبھی دیہات نہ آئے۔

تو پہنچی اس وقت کا شام ہے۔۔۔ ہر عرصہ کی سیت ہر حال ہادی کی نام کرتے ہیں۔ اسی طرح ہادیوں کی حالت سے پڑھنے والے ہوں فراموشی پڑھنے

ہاؤں سے فرشتوں میں رہتا ہوتا ہیں۔ کبھی برکت سے کسی کو اپنی بھی جلد
تو جیسے ہو جاتی ہے۔

نہاؤں سے صحیح معنوں میں نہاؤں سے تباہی پھیل سکتا ہے کہ جب نہاؤں
میں اصلاح و خوشنویسیوں سے پریشانی ہو جائے اور خدا کے دربار میں کسی بھی
ہو نہ طاعتی طاعت و عبادت ہو نہ پیدار یہ کھانا پیچھے نہ خدا کا ناکارے
پاس دین جائے نہ ان میں سے خوشنویسی کا کام میں پیشانی سے سر جھکا کر کمال
قیامت میں وہی نہ جہنم کا نیکو نہ ہو نہ اس سے اور اپنے نہ کدو کا نہ اپنے نہ کدو
پاؤں سے خواہش کی طرف متوجہ ہوں۔

یوں نہیں ہو رہا ملک کی ترقی ترقی سے وقت پر ہے

تو جس وقت چاہے گا بے ارادہ ہو جائے گا۔

فل انما انا بشر منکم یوحی الی انما الہکم الذی واحد فليس کان
یوحی لہما ربہما لعل عملہما یحی ولا یشرک بہما ذلک بہما ذلک بہما
یہ بات حق ہے۔ شہوت اور ان میں شہوت میں ہے کہ جب چاہے گا ان آیت کو
پاؤں سے بے ارادہ ہو جائے گا۔

اسی طرح شہوت میں ہو۔ جو وقت میں شہوت میں ہو جاتی ہو۔ پاتا ہے
حدیث میں ہے کہ میں اور عثمان میں شہوت میں شہوت میں شہوت میں شہوت میں
دشوار ہے۔

میں نے ارشاد فرماتے ہیں یوں نہیں ہو جاتی کہ ان وقت میں نہ پاتا ہے
گویا وہ میری اور حضرت ان کے ان وقت میں نہ پاتا ہے۔

نہاؤں سے نہ کھانا نہ ترقی نہ اس میں سے بے بغیر نہ نہ کدو یا فائدہ ہے؟

فی طرح محنت کی میں چرائی گئی پانی تو لیا نہ پانی۔ صبر نہ تو کیا
 بڑا جس نے یوں؟ صبر تو کیا نہیں میں صبر نہ تھا اور فی حال ہی وقت ہوتا ہے
 جب مقدمہ صبر میں بھی ہو اور ایسا۔ پھر ۱۰ روپے تک پہنچا رہا ہے طبع معلوم
 نہ تھا کہ۔ یہ وہ کچھ ایک تو لکھی کہ میں میں جب تک پہنچا نہ تھا تو جہاں
 رہے گا وہی نہیں لکھی تھا۔ جب تک جذبہ۔ وہی نہ تھا کہ وہی نہیں لکھا۔
 اور ہمارا یہ تھوڑا ہے۔ جب میری وہ وقت ہے کہ کچھ ہے تب ہی سلوک
 ملے گا ہے اور یہ جو کچھ کرتے ہیں یہ ساری رشتہ کا ہے۔

دیکھو اس سے کہی فرماتے۔

جب کی کا دار و عمل ہے، سوئے یہاں رہا رہے صبروں سر لکھا۔

یعنی جب دار و عمل تک پہنچی ہے تو اب عمل ہے، صبر میں وہ نہ تھا کہ
 تو عمل کیا ہے گا۔ یہ وہ ہے کہ "جب نہ ہو صبر نہ تھا سوچا تھا ہے۔" اور
 رہے میں تو ایک وقت تک تھا سے میری چھوٹے ہیں میں صبر اور دھماکا ہے۔
 جب بہت دھماکا ہے تو اس میں تو رہا نہیں ہوتا۔ چاہے وہاں ہی ہے نہ اور
 میں رہا۔ رشتہ کے صبر کے میں ایسی وہاں حیات دھماکا ہے کہ ساتھ حلفت کے
 تو حقائق و خواہش تو رہا ہے۔

ہر شے فرماتے ہیں کہ پاتھار سے یہ لکھا، اثری کالی نہیں ہے کہ
 جسکی پہ عقیدہ ہمارا ہوتا ہے کہ اس سے پتہ اور کہی چارت ہے وہی
 ہے جسے تم کا ساری پیدا میں کس اور وہ وہاں چھو۔

• طریقہ ۴: پابندی سے تلاوت قرآن اور •

کچھ مخصوص صورتوں کی تلاوت

ملاوت قرآن

میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ:

تقریب کے واسطے کائنات میں جو چیزیں طاری ہوتی ہیں ان میں سے

نے سنا خود بھی میں نے سنا ہے اور یونہی کہہ رہا ہوں یہی سنا ہے۔

نفاق اور مکر کی سے شرف حاصل ہے۔

[illegible]

قرآن سے شکیں مٹیں اور تمام غمیں ختم ہوں۔

عبد مومن و عابدین ہر ایک اس اقلہ درخت کے نام سے پورے ممالک میں

قرنی حرمہ میں پیدا ہوا ہے۔

۱۱ مرتبه تلاوت سورۃ توحید

مذہبی اہل کفر ہیں جو کلمہ جہنم کے ساتھ ساتھ سورہ قیامت اور احمد پڑھتے ہیں۔

اکھ بازگی شعلہ و شش کرے مگر گناہ سوز دہکے۔

تلاوت سورۃ محمدؐ

ہر عظیم مصائقہ رشادہ ہوتا ہے جو انسانی سیر و مجاہدہ پر غور کرنے کا حق ہے۔

یہ رہے گا کہ اس میں کتنی کمی ہے۔

ای طبع سرور: مسرور و قور: مسرور باد، مسرور حاکم: عود ملکی، کجک و پر حمت کجی

کتابیں لکھتا ہے۔

مکذوٰت سورۃ صافات

رسول کریم ﷺ میں جو پیدہ ہوئے سب سورتوں میں صافات کے نام سے
 ایک وقت یہ آئے گا۔ جو حق سے منہ ہوا۔

مکذوٰت سورۃ واقہ

تیسرے مجمع امیاء میں ہے جو مکی سورہ، قصہ ہے۔ یہ پتھر کے کان کا نام ہے
 صافات میں بھی دیکھا۔ (یہ کہ سورہ واقہ میں شروع سے آخر تک قیامت کی
 ہیئت و صورت اور حسب ہجرت ہجرت کے قیامت کی حالت سے خود بخود ان کا
 پید ہوا ہے۔)

ان قیامت کی حالت میں کہ سورتوں میں پتھر کے کان کا نام ہے
 پتھر کے کان میں پتھر کا قطر و قطر پتھر کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت
 کی طرح ہے۔ سورتوں میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت
 قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں
 قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں
 قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں
 قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں

ان کی حالت قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں
 قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں
 قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں
 قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں
 قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں
 قیامت میں صافات کے کان کا نام ہے۔ ان کی حالت قیامت میں

لہو فی عہدہ راضیہ ۱ فی جہۃ علیہ ۱ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ہونا چاہیے میں اس طاعون اسی پڑے ہی طرح ہوتا ہے جو مسکری رہی رہا تھا۔
 ایک درے پہلے سے ہوا میں اچھے تر دوس کا اور اپنے تر میں اچھے
 توں گھر پرانے سے دور ہے جب آئے اچھے پہلے تر میں رکھے کا تو تیرا روی
 جس سے کہ آئے اچھے میں نہیں رہتا۔

نیز علامہ کی نسبت میں یہ کہتا ہوں کہ ان سے علامہ و حرم پر چھٹے صبا اس سے
تو کہ طریقہ ریافت نہیں ہے۔ لیکن یہ کام بھی خود ہی نہیں ہے گا۔
تو وہ خود ہی نہیں ہے لیکن ان کا قیام ان سے و حرم صبا ہو گا اور انہوں سے
چھٹے کا عقد پر ہو گا۔

ملا۔ مے غفلت سے نہ کی۔ یہ کسی تیار نہیں تھی رحمت یافتہ پر ملا گیا جاب اور
میں نے فحقی اور ہو گیا۔ پھر انھیں اپنے ساتھ لے گیا جاب اور پھر اس کے
میں گھر واپس آیا۔

بے سے بے گناہی کی یہاں و

میں نے اس سے پہلے اس

[illegible]

مٹکس سے۔ جیسے کہ مسلسل آتیس دن جب مرقی نے پردوں میں رہا۔ جب اس میں
جاس آتی ہے۔ اگرچہ اس مرقی کے پردوں میں روح کے اور کچھ انھوں نے یہ مرقی و
بھگوا کے تو ہم بچہ پپر۔ ہوگا۔ جس طرح اہل سے جس مسلمان حیات کے سے یہ
مدت تک مرقی کے پردوں میں رہتا۔ مرقی سے یہاں تک کہ وہ اور روحی حیات پاک
بچہ نہ جاتا کہ اور کچھ اور مرقی سے جسے تو انھوں نے سمجھا جاتا ہے۔

یہی طرز مسلسل رہی اس علاقہ کی سب سے شہرت تہذیبی پیدا کرتی ہے۔
رومانی خارجہ کے علاقہ کے مقصد یہ ہیں کہ مہذب و علم و فہم و دانش
اور امن اور رقی و تقاریر۔ یہ سب جو جو دشمنی جو جو یہ ہیں کہ
فصل میں تھا کہ یہ سب سے تعلق کا طریقہ یہ ہے کہ اس سے حاصل ہو۔

✽ **علماء کی صحبت سے فیض حاصل** ✽

کریم کے بیسی کچھ ادا اب ہیں

۱۔ سُنو۔۔۔ یہی باتوں میں نے سے وقت گائے، یہ لہذا افاق میں
ہے یہ سطر اعلیٰ سے نہ بہت اچھے۔

[illegible]

۳۔ حفظ مروجہ۔۔۔ جو باتیں کسی حد میں مروجہ نہ ہوں، ان پر فقہ میں تحصیل نہ کی جائے۔
 ۴۔ رائج یا نہ رائج۔۔۔ مروجہ نہ ہو، مستحب نہ ہو۔ اگر آسان بنی ہو، مصلوب اور قوی

میں نے نکاح سے ملتی ہے اس لیے جب نکاح صاف ہوئی تو یہ بہت سی تھی۔ یہ سہائی اور بہت ہے ساتھ میں۔

انہاں میں سے کسی نہ پسند چھوڑ دیا چاہتا ہے تو وہ انھیں سے پہلے اپنی جینٹ
اتار کر اپنے شیشہ و صاف تانے تانے پر دلی مصافحت و مصافحت کے ساتھ اسے دیکھ
نئے۔ جینٹ چھوڑ دیا۔ صاف تانے تانے سے صاف تانے تانے۔ ہوں۔ اسی طرح صاف
کسی خاصہ دیکھنے کے لئے یہ مجلس میں مصافحت کی ریت سے جائیداد کو پہلے اس سے آگے
کو تو یہ استفادہ سے پہلے سے انہیں طرح صاف رہیں۔ اس سے بعد وہ بھی کسی
رکاوٹ سے دور رہا۔ اس صورت میں آج کل کے مصافحت۔ اس کے کائنات پہلی یہ روایت سے دور
معاذ ہے۔

۳۔ درویشی میں شریعت کی شہادت اور احکام سے کیا فائدہ؟
اگرچہ وہ عیسائی اور مسلمان ہوں۔

۱۔ باور رکھو اور دیکھو کہ جو میں نے کہا تھا وہ سچ ہے۔
 ۲۔ تمہاری مثالیں ایسی ہیں کہ ان میں سے ہر ایک کا جواب تمہاری مثال میں ہے۔
 ۳۔ تمہاری مثالیں ایسی ہیں کہ ان میں سے ہر ایک کا جواب تمہاری مثال میں ہے۔
 ۴۔ تمہاری مثالیں ایسی ہیں کہ ان میں سے ہر ایک کا جواب تمہاری مثال میں ہے۔

۹۔ جڑوں پر دھیر، سمجھ، رحوں، نیکی پیدا کرنے والے سے قریب بیٹھا
پا پیچے گا۔ کیا کرے؟ وہ بھی شش صدر ہو۔ سائیں سے درحسب ارقوب
ہوتے ہیں۔ اسے وہ بھی مصائب سے دور رکھتے ہیں۔

۷۔ بلاں نہ بہت ہے۔ وہ نہ فتنہ بھی ہو پاتی ہے۔ جس طرح تاجی
تو کہیں جسے سے خود پا آجاتا ہے اسی طرح وہ لوگوں کو بھی خود پا آتا ہے

اس کے سے جست کی بہت سی تھی ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ ہوتی ہے۔

ایسے وقت بہت بہادر لڑکچٹ ہوتے ہیں جو آپ شخص کو صوبہ کر لیتے ہیں اور
نیک اندرون نکال کر اسے اپنے شخص کو پا کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد وہ اسے تو اپنے
بی بی اور مکتوب میں سے اسے لے کر اس کے شام میں اس کو لے کر اس کے شام میں اسے
ساتھ کرتے لے جاتے۔

میرا یہاں نہیں لے جکے وقت بہت سی تھیں اور اس وقت ناشران کے اور اس میں
کے طور پر یہ لے کر چند دنوں بعد اس کے وقت ناشران کے۔ یہیں جیسے شام
ہوئی تھی، شیطان اسے لے کر اس کے پاس لے گیا۔ اس کے درمیان میں مجھ کو ایک فرشتہ
لے گیا۔ جیسے شام میں سے یہ وقت یہ تھا۔ اس کے بعد اس کے پاس لے گیا۔ اس کے
بی بی وراثت کی حالت میں اس کے پاس لے گیا۔ اس کے بعد اس کے پاس لے گیا۔ اس کے
جائے گا اور ایک وقت اس کے پاس لے گیا۔ اس کے بعد اس کے پاس لے گیا۔

وہ وقت ہے۔ اس کے ساتھ میں یہی ہے جیسے اس کے ساتھ میں یہی ہے۔ اس کے
والہ وقت اس کے پاس لے گیا۔ اس کے وقت میں یہی ہے کہ جب موقع ملے تو اسے
نورانی پر عمل کر کے اس کی فریاد کو سنتے ہوئے اس کے پاس لے گیا۔ اس کے

طریقہ ۱۰ روزانہ کچھ وقت نہانی

میں یاد جدا کر کے لے کر نکالیں

جو یہاں سے پہنچا ہے اسے چاہئے کہ وہ روزانہ وقت میں اس کے پاس لے گیا۔ اس کے
نکالے اس کے پاس لے گیا۔ اس کے پاس لے گیا۔ اس کے پاس لے گیا۔ اس کے
اور اسے محبوب حقیقی پر درکار سے روزانہ اس کے پاس لے گیا۔ اس کے
پر درکار کے تصور کو اس کے پاس لے گیا۔ اس کے پاس لے گیا۔ اس کے پاس لے گیا۔

نے آپ کو جاننے سے وہی سوال دیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے جو انکسار فرمایا وہی ان سے آپ سے یہ سوال بھی نہیں کیا۔ لیکن ان کی قیامت عظام ہوگی۔
 آپ کے سب پاؤں پر سے جی میں نے نکالنے سے اور ہرے قیامت کے لئے
 شرف الہی (اسی لئے کہ قیامت میں پورے)۔

پھر سے یہ سب آپ کو آپ نے بھی دیا اور آپ نے ان میں پورے آپ کو میں
 میں کہہ سکتا ہوں کہ میں نے انکسار فرمایا اور انکسار میں نے انکسار
 سے سب یا تو میں سے نہ تھا۔ آپ نے یہ سب مجھ سے کہا میں نے انکسار
 میں پورے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار
 انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار

انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار
 انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار
 انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار
 انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار

انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار
 انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار
 انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار
 انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار میں نے انکسار

- ✽ طریقہ کمال دنیا کی محبت کو دل سے
- ✽ کم کریں جو ہر برائی کی جڑ ہے

دینے کے امور میں ہر وقت مستعد رہنا چاہئے ہر وقت ایسی جانی دینے کے

کاہاں میں مشغولیت اور تحریر سے غفلت اس بات کی دلیل ہے کہ دل اس فانی دنیا کی محبت سے معمور ہے۔ اصل میں معرفت ہی کام ہے کہ یہ دنیا کی قدر اس میں ہو اور اس سے دل و جان رکھو یہ نہیں جانتا ہے کہ ساتھ ہی دل ہو۔

جیسے خدا نے بزرگ اور بڑی چیزیں بنا دی ہیں۔ تو اس میں جس چیز اللہ کے لئے وہی جہان نہیں بنتی۔ دنیا کی محبت خدا کا مطلب یہ ہے کہ قرب اسباب کا غم اور جوار ہے بلکہ اسباب میں اختصار کرنے کی تعلیم ہے۔

مومن کی شان یہ ہے کہ وہ اپنے دل میں بھی اپنے دل میں جو تو اس سے دل و جان کا اطمینان ہوگا اور اس کو دنیا کی چیزیں بہت اہم اور اس کو تمام دنیا کی محبتوں و بھی اللہ کی بات سمجھتا ہے۔ یہ خود بحث ہے۔

کُلُّ لَحْمٍ لَدُنَّا كَذَابٌ مُرْتَبِعٌ

وہ جس کا یہ ہے، جو جیسے سادہ

اس پر عالم کی بات یہ ہوتی ہے۔ جو سرور کی باتوں میں دنیا کی باتوں سے دل و جان سے دور رہیں۔ اسے کاشی سے ملے۔ جو اسے کاشی سے۔

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَكَرَامَتُهُ وَاللَّهُمَّ هَبْ لِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي

جو دنیاوی دینی پر راسی میں صرف اس پر غور کرنے میں صرف جو کلام سے حاصل ہیں۔

نیت میں سے دنیاوی دینی دینی پر غور کرنے میں۔ دیکھو یہ چیز ہوتی ہے عقل اور یہ ہوتی ہے طبیعت دونوں میں فرق ہے۔

انہیں بعض اوقات یہ کام و مصلحت سے محروم سے اچھی نہیں ہوتی
جیسے اس کا بیٹا فقیر تو پسند ہوتا ہے مگر اس سے ساتھ اچھی نہیں ہوتی۔

کیا یہاں سے کسی کام سے اچھی ہوتی ہے مگر فقیر تو پسند کرتا ہے جیسے
رنگ۔ جب اس مصلحت ہو جائے تو چاہے اسے محنت میں رہا۔ آخرت کے سے
تھیں۔ انہیں کاشی حیات دیا پر یہ اچھا نہیں ہو گیا۔ یہ محنت ہی اسے نہیں ہوتی۔

تھوڑا سا کام کر کے مگر یہ مصلحت ہے۔ اس سے محنت و اجتناب نظر رکھیں اور جو
وقت کام کرنا سے پہلے سے مصلحت و حق میں دیکھو کہ اسے سنبھال سکتا ہے یا
نہیں۔ یہ وقت بھی بہت قیمتی ہے۔ اس میں فکر و رہیں۔ چاہتی ہے۔ اس
وقت حضرت ادریس رضی اللہ عنہ میں سے آقا محمد سے وقت کے آگے آپ
یہاں سب دیکھیں۔ یہ دیکھنا اور اس کے خدایہ میں ہی مصلحت ہے۔

جب دیکھا کہ وہ مصلحت میں تھیں۔ یہاں سے کیا ہے؟ مگر اس میں جس قدر وجہ دیا
ہوئی ہے۔ اسے تمام دیکھا۔ نہ وہ جس قدر مصلحت دیکھیں۔ اس میں سے
۔ یہاں سے پہلے ہی میں دیکھا۔ اس میں سے محنت و حق میں دیکھا۔ اس
کے۔ جو مصلحت پارک سے پہلے سے گاہے اس میں۔ مصلحت و حق میں دیکھا۔
نہیں دیکھا۔ اس کے سے مصلحت دیکھا۔ ہی مصلحت دیکھا۔ اس میں دیکھا۔
ہے۔ گناہ کار مومن۔ چاہے اس میں سے مصلحت دیکھا۔ اس میں دیکھا۔ اس
حاصل نہ ہو سکتی۔

مشاورہ اشخاص میں سے مصلحت دیکھا۔ اس میں سے مصلحت دیکھا۔ اس میں سے
سے مصلحت دیکھا۔ اس میں سے مصلحت دیکھا۔ اس میں سے مصلحت دیکھا۔
مصلحت تو بھی مصلحت دیکھا۔ اس میں سے مصلحت دیکھا۔ اس میں سے مصلحت دیکھا۔

[illegible]

بصركم بغير رزق في الفب و لا حرفه

۱- کتب و رسائل مطبوعه و دستنویسہ:

مخبر کے۔ یہ نیک بات سب D وپ میں کی۔ یہاں رہنمائی سے
بھائی ہوئی سے اور تربت کی حالت میں سوار سے۔ اس طرح سچے سے
یہ سب قدر کی اس میں پیدا ہوئی اور تربت کی طرف رہت رہ گئی۔ سوار سے
سے واضح ہو جائے گا۔ تربت کے ساتھ میں رہے، جسے کھلی (وہی تحقیق کی
جیسی رہتی) سے اور سوار سے باقی تربت کی سے رہتے ہوئے لکھو ہو جائے گی۔

یا وہائی سے تھکتی ہیں۔

مرہ با معروف دیکھی میں ہمہ وجہ سے یہ چاہت۔ حدیث میں آیا ہے کہ کسی
حرام کام کو دیکھ کر ایک مومن کی پست جب تک کہ کسی نصیحتی جب تک اس میں تکرار۔ پھر
رہے۔

پہلے تو اسے اس امر کی حکایت میں آئے تھے کہ پادشاهوں کی عظیم
مہم جوئی کی کامیابی اور یہ کہ وہ اس کی بی بیوں اور شہزادوں کے ساتھ
شہرہ بنانے پر اسے اس کے کاموں میں مایوس کیا۔

تو اس میں رہنا ہے کہ اسے اس کے اپنے دل سے چاہا جس کا
ایک میں اس اور چھوٹے۔ اس کے قریب بہت (۱)

اس سے سوال کیا گیا۔ "اس وقت سے یہ پہلی ہیں"

تو پہلے آیا۔ لیکن اس با معروف دیکھی میں تکرار ہو۔

آری ایک کاری اور کامیاب سبب میں جاری ہو تو کمر تمام کاریوں کا دل بڑھتا
تے کہ ہمارے بجا اور اس جلا کر اپنے نام کی اس حد میں اس کے طریقے سے
اسے سمجھا دیں کہ وہ مخالف سبب میں جاری رہے۔

مومن بہت ہی سحر سے تکرار پائی قدر چاہیں۔ تو انکی کماؤں میں کماؤں
ہو جس طرح ایک جتنی سبب حریہ۔ اس طرح کی تکرار میں رہا، لیکن اسے۔
جس طرح جتنی تکرار حریہ۔ گندے جوتے پہن کر اس پر کسی پلٹنے کی طرح
اور اسے کھڑا کرنا کھڑا نہ مایوس نہ ہو لیکن پڑنے پاتھیں۔

ہماری تمام مہم شیطان کی چوہ گواہیوں سے؟

اس کے بعد کہ جائیں میں ہمیں اس کے دشمن سے ساتھ رہیں؟

دوسرے اسی حدیث سے کہ "العو من مولا العو من" (مومن مومن کا قریبی ہے)۔
 شامس قرنی اذاتے ہیں کہ "اسی چھٹی سے حدیث پر غور کریں تو ہمیں یہ
 نکات مل جائیں گے

۱۔ "تیسرے صاف اور پاک جذبہ۔"۔ "محب و بیوں" تاکہ اسے انتقام دے کی اور عسلی
 جذبہ سے بچیں۔

۲۔ "تیسرے میں وقت میں بی بی شادی رہتا ہے جب خود آدمی سے پاک ہو۔"

۳۔ "تیسرے سے جو کہ انہیں سے متعلق امور ملت اور انہیں سے ملتا۔"

۴۔ "تیسرے میں اچھا حال ہے جس کا حال ہے"۔ "تاکہ اسے اچھا چھو جائے کہیں کیاں"۔

۵۔ "تیسرے میں اچھا ہے"۔ "تاکہ اسے اچھا ہو"۔ "اور مثبت نکات بھی اچھا ہے۔"

۶۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے۔"

۷۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۸۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۹۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۰۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۱۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۲۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۳۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۴۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۵۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۶۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۷۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۸۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۱۹۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

۲۰۔ "تیسرے میں وہ ہے کہ ہے بیوں"۔ "تاکہ اسے نہ چھو جائے کہیں کیاں"۔

کمرے والے کو بھی قراہی جی استعمال میں رکھ رہا ہے۔

امام صاحب نے ایک صحابی کی کام سے یہ حقائق بھی بیان کیے ہیں۔
 رپورٹ میں یہ کہہ دیا کہ وہ لوگ جس عت تقید پر لگے تھے قرآن
 کے ساتھ ان میں سے کسی ایک میں بھی ایک ایک حصہ تھا۔
 بعض اور یہ بھی کہ ساتھ ساتھ اور بعض میں ایک ایک حصہ تھا۔
 کائنات میں یہ حصے دو حصوں میں تقسیم ہوئے۔
 پانچ۔

کئی میں سے ایک حصہ پانچ حصوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔
 حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے بارے میں جو سنی
 ہے وہ ہے اس میں سے ایک حصہ ہے۔

طریقہ شیخ معاملات گناہ سے دوری اختیار کریں

جو میں نے اپنی کتابوں سے پتہ چلے گا اور دیکھتے ہیں کہ اس
 تمام معاملات سے وہ ان امور کو جان بوجھ کر سے کام لیں۔
 خط و موافقہ۔ یہ وہ ہے کہ تمام معاملات میں سے جو میں نے پتہ
 چلے۔ ان کی Parties و Functions کا یہ بھی ثمرات سے یہ پتہ چلے
 جہاں تا محرم و محرم کے خطوط کا وہ بھی تمام معاملات میں۔ اپنے ناموں کے ساتھ
 عنوان کا یہ پتہ ان کی parties پر چلے۔ یہ پتہ چلے جہاں خط و
 موافقہ میں سے تھا۔ وہ وہ ہے جو وہ۔

امیر مومنین فرماتے ہیں کہ جب تک کہ یہ ثمرات نہ آجئے تو یہ بھی ان کے
 انجام سے دور نہیں ہوئے۔

اس بات کا سبب بن گئے۔ دینی حیثیت کے واسطے سے۔ بعد ازاں
 شہرہ کی ہے۔ رپاہ کیل جوں میں سے شہر طبعیہ کی چوٹی کا سبب بنے۔
 یہ بھی ایسا ہے کہ در سے میں بہت سارے مباحث بھی نمودار ہوتے
 ہیں مثلاً عداوت کا وجہ کیا ہے؟ یہ کہ جس کی قوم کا اتفاق ہو جاتا ہے۔ یہیں نمودار
 ہوتے ہیں وہ مباحث بھی نمودار ہوتے ہیں جیسے ایک خانہ بدست میں موز
 دیاجاے تو یہ وقت تک نہیں سیدھا نہیں ہوتا ہے۔ اس اختلاف میں
 اتفاق کی ضرورت ہے۔

تو یہ کہ جس کی قوم کا اتفاق ہو جاتا ہے کہ جب ہم سے ہوتے ہوں
 مباحث ہوں گے۔ چاہیں یہ تمام ہوتا ہے۔ ایک ہوتا ہے۔
 روایات میں ملے کہ حضرت یحییٰ نے یہ ایک شیعہ کے پاس پوچھا تھا کہ
 تم سے پھر وہاں میں سے ہے۔ اسے بھی اپنی چھانٹا؟ شیعہ نے کہا کہ جب
 آپ کھانا کھاتے ہیں تو آپ نے کھانے کا اوس تانہ آپ کو دیا میں اور یہ وہ
 کھا سو میں اور تانہ مباحث ہے۔ یہ کھانے کا تانہ ہے۔ تو یہ مباحث
 کی آتش رکاوٹ سے نہ بچتے تھے۔ اس لیے کہ جب تک وہ وہیں اوقات وہ وہاں
 رہا میں نے اور شیعہ کے بھی کھانا پانہ؟ یہ وہی تانہ ہے اس لیے آپ راز و
 کاش۔ رہے گا۔

طریقہ روزانہ صوبہ

سیر پہلے اپنا صاحبہ کریں

یہ طریقہ بھی بہت زیادہ ہے۔ اس لیے کہ نبی کی خدمت سے۔
 اور صوبہ کا حکم کرنا ہے۔ اس لیے کہ میں سے کسی کے جو آپ کے کاروان
 صاحب ہیں۔

موجہی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے تہہ و تن سے نہ ایک وقت پہلے سے
 محکم رہا جبکہ تمام کاموں سے فارغ ہو چکا ہوں اس وقت اپنے نفس کا حساب کرے
 اور سوچے کہ کدو سے جو کچھ اب ضرورت میں دے گا مجھے کام اور مدد کام ہی
 دینے میں اور نہ دے اور نقصان دینے والوں کا میں بھی پالے۔

موجہی ایک اور مقام پر فرماتے ہیں کہ نفس سے جہاد اور اس سے اپنے
 شریک بنانا حساب کتاب و اور قریب حوالی طرح اس سے حقوق الٰہی کے ادا
 کرنے کا مطالبہ کرنا جو سب سے زیادہ اسعادت مند کاموں میں سے ایک ہے
 حساب کرنے کا ہے۔

اور فرمایا کہ اگر جو نفس پہلے نفس کا حساب کرے وہ اپنے جہاد سے ناکام
 ہو جائے اور پہلے کاموں میں جتا ہے اور اس سے توبہ کرے اسے اپنے جہاد میں
 اصلاح ملے گی۔

اما مصداق فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے رقی مت سئل نحو حساب یا جو کہ
 تم اس دنیا میں اپنا حساب کرو۔ و چونکہ رقی مت کے اس وقت مقادیر اپنے بعدوں کا
 حساب ہو جاتا ہے کہ ایک مقام میں کہ میں نے اس کا حساب پہلے ہی کر لیا۔

روشنی سے فرماتے ہیں کہ یہاں تک کہ میں نے محمد اور انبیاء کے حق سے
 کیا اس کا حساب نہ کر لیا یا یہاں تک کہ میں نے اپنے لیے فرمایا۔

نہج سے محمد بن ابی ہریرہ کہ جو پہلے نفس کا حساب کرے اور اس کے بعد
 اس کے بعد اپنے حق سے اس سے حق دے جو خواہشات نفسانی
 کی دینی نہ کرے اور دوزخ شوق میں نہ رہے۔

روحِ ارشاد فرماتے ہیں : تصورِ خداوندی میں جو بات ساری ہیں۔
اور جو غرضِ حق فرماتے ہیں جو غرضِ تصور ہے۔ ہر چہ عینِ حق ہے۔
انکی مسجد ہے۔

مہر کی قدر میں ارشاد ہے جس کا مصداق ہے اور وہ (۱۰ پارہ) و قلموں
آئے تو اس سے محو ہو جائی۔

روحانی شہدائے حقیقی کی حالت میں قاضی احمد رضا (رحمۃ اللہ علیہ) کا رویہ ہے۔
فرمانِ اقدس ہے: ”میری طرف سے یہاں تک کہ تم میرے ساتھ ہو جاؤ گے۔“
فرمانِ اقدس بھی یہ ہے: ”میرے ساتھ رہو، میرے ساتھ رہو، جو میرے ساتھ رہے۔“

[illegible]

مردوں کا عہدہ داتا ہے کہ جو کچھ میں اس طرف سے ہے اس سے تو کبھی ضرور
مٹا دیا گیا ہوگا۔ اس سے اس نے کہا کہ میں اس کا خطا ہے اور جو کچھ میں
بچنے سے اس سے تو کبھی ضرور مٹا دیا گیا ہوگا۔ اس سے اس نے کہا کہ میں اس کا
خطا ہے۔

طہر کا تہ میں نہ ہوگا سے اس سے طہر نہ ہوگی ہے۔ انہی میں حدت
 نہ آگ اور حرمت میں جہنم نہ آگ ہے نہ ہوا طہر کے لئے پانی اور مٹی جو

(تجربے کے انسانی حقائق اور حقائق کو اپنے حقائق کی صورت میں
اور قدرت میں چھپی ہوئے۔)

کیسے ایک ایک اور حقائق میں وہ جس کے بعد وہ آپ میں دیکھا کہ اس کا
چراغ بہ نور ہے اور وہ ایک میں چھپی ہوئی ہے۔ اس میں وہ آپ
میں دیکھا کہ اس کا وہ ایک ہے جس کی صورت میں وہ ایک ہے۔
جس میں وہ ہمیشہ بصورت ہے۔

موت کے حقائق۔ شادی کے حقائق۔ یہ وہ ہے جس میں وہ ایک بہت
بڑا ہے جس میں وہ ایک ہے۔ وہ ایک ہے۔

﴿ طریقہ ۸۔ نفس کو سر نہیں دیں ﴾

یہ ایک حقیقی حقیقت ہے۔ یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔
وہ ایک ہے جس میں وہ ایک ہے۔ یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔
نفس کو اس میں نہیں دینا۔ یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔
یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔

مثلاً اس میں ہے۔ یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔
یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔

یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔ یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔
یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔ یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔
یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔ یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔
یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔

یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔ یہ وہ ہے جس میں وہ ایک ہے۔

اور اصل سے کار۔

دوسرے ایک ساریہ مکانی پر مسنون ہے جس میں مذکور ہے کہ یہ ساریہ مذکور
اصلی عطیہ پر دارالتوحش سے اپنی جگہ تک پہنچنے کے لیے ایک آدھ رسی اس پر مسنون ہے۔ ورنہ
یہ وقت سے وقت سے جو تھکے کا کام پر حاصل ہے، اس پر اٹھارے سو
میں سے متعین ہونا چاہئے۔ یہ تواریکس سے تین تواریکس کا کام ہوا دوسروں کے
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اور وہاں سے دس تھکے) کو اپنی آدھ رسی۔

۔ تین عجم کے تری کور سے

ابو مسعود، نور متعین ہونے کے لیے اس کے لیے ہر ایک ہو جو لوجہ اللہ
(اس کا نام وہیں سے ہر ایک کے لیے ہے) اور اس عطیہ کی کافی میں (تو دسوں کے لیے
فرما دیا کہ تم ایسا کرتے (اور کام پر رمت کے ساتھ) تو عجم کی میں تمہیں
میں تین اور جملہ کے لیے۔

جب مامورین کے ہاں وہ سونے سے اپنی بچے وقت سے ہر ایک کے
پیش کیا۔ اور کام سے ہر ایک کو سونے کے لیے فوراً تین تھکے پر مکی

والکھطیب العبطہ - - - - -

ہر ایک حاصل ہر ایک کے ہاں جو مصر و ہجرت سے ہیں۔

اور فرمایا کہ کھطیب عطیہ (میں سے پہلے مصر و ہجرت یا یہ پیش ہوا
کہ یہ سرور کی ہے۔ اور کام سے اور فوراً مکی۔ تھکے کے لیے تین تھکے کے لیے
جس کی حکومت ہے۔

والعالم عن الناس - - - - -

اور وہ دوسرے و مخالف راہیتے ہیں۔

تو رہا شہزادہ

"خدا محبوب عجب"

(میں نے تیرے لیے مصروف ہو گیا)

میں نے کہا

واللہ یحب المحسنین

اور میں نے کہا کہ وہ تو ان محبوب تھے ہیں۔

فرمایا جا میں نے حد تک سے تجھے رہا رہا یہ

خدا صبر کیا کہ۔ میں نے غلطی نہ کیا ہو جانے پر فوراً اپنے نفس کو تائب کر دیا ہے اور
میں نے۔ جب وہ چار پانچ دن اس کے یہاں رہا تو مجھے صبر کیا کہ میں نے بعد اس کا نفس سرور
نہاں کر کے۔

خود را حیدر سے صاحب محرم و شہنشاہ پادشاہی سے ہے تو رنگی ما، شہنشاہ سے
تھوٹ جاتا ہے اور اس سے رو جا میں تو رنگی رات میں نہا دیکھ سے ہے جا کتا
کہ ادا ہے میں جا۔ خدا کی عظیم بخشی، ادا ہے کہ فل جا ہے۔ یہ بات یاد ہے۔ نفس و
برا میں یہ میں کی لمحہ شرمی و سرور کا استجاب نہ کیا جا ہے کہ چہ ہو گا اور ہو گا
تو نہ نہا دیکھ سے کی نہا دیکھ سے جیسے کہ متاویف ہو گا۔ اس سبب میں اظہار مشرور
طریقوں اختیار کیا جا ہے۔

ایک لمحہ سے ایک کام سے چہ پھر کہ مجھ سے ماہرین بہت قصہ ہو جاتی ہیں انوں
یہ طیف بتا ہے کہ غمزدگی پادشاہی سے۔ تو یہ ہے جواب کہ یہ ہی خلیفہ پادشاہ
نہ ضرورت نہیں جب ایک ماہر قصہ ہو جا ہے تو ایک وقت کا وقت کر دے اور پانچ وقت
نہ قصہ ہو جا ہے تو پانچ وقت کا وقت۔ اور ان کے میں سے ایک ماہر بھی قصہ نہ ہوئی۔

طریقہ الی مستحبات پر عمل

لور مکر وہات سے پرہیز

یہ بات بہت اہم اور آج بہ شہرہ ہے کہ جو شخص مسکراتی جا آوے گا وہ
مکر وہات سے بچے گا یہ وہ مسلمان ہے کہ تباہ کن گناہوں سے بچی بچی جاتا ہے اور
یہ وہی مشکل کام نہیں ہے بلکہ اور مشکل کام یہ کہ دنیا کی بات سے محبت کرے۔
دن کی دنیا میں اس کا دل بھی لگی ہوئی ہوگی مگر اس کا دل اس سے بچے جس پر وہ
کام کرے یا نہیں۔ مگر اسے پسے ہوئے کام پر جانے دیتے۔ مگر ان عورتوں سے پرہیز
کرتے تھے۔ تاکہ ان کا دل اس وقت اس کا دنیا سے بچے۔ یہ یہ لڑکی اور ان
لوگوں کے لئے۔ تاکہ یہ نہ ہو کہ مسکراتی ہو۔ ان کا دل اور اشارے سے متاثر ہوگا
تو ان کا دل بھی بگڑ جائے گا۔

دیکھو کہ عورتوں کے دل میں یہ کیا کام لگتی ہے۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ وہ
سے محبت کرے۔ اس پر دنیا کی بات کی قسم پر نہیں ہے۔ اس سے اس کا دل بگڑ جائے
جہاں یہی تصویر ہے۔

شہیدوں کی تاب تو اس میں سمیٹے ہیں۔ اپنی دینی مہانت کاموں میں
صرف نہ جو اچھا ہے۔ اسے ہی ہیں۔ اور خود کے دل سے یہ بات ہے۔ اب میں اس کی
واقعہ بونی سے اور اس کے مکر وہات سے بچتا ہوں۔

میت اللہ علیہ السلام شہید کی پہلی دیکھتے ہوئے کہتے ہیں۔ جب
سے مجھے میرے اہل خانہ کی سندھ کا حال ہے۔ جب سے میں نے اپنی مہانت
اور مکر وہ کام بھی کیا ہوگا۔ یہاں تک کہ اسے اپنے اور اسے میں بھی یہ بات کا
خیال رہتا ہوں۔

شکرانے، تقییل محمدی اور حسن شرمندگی ہر حالت میں ہر مغربہ کی اہمیت کی اور
 علامہ طباطبائی نے اس کی قدر و قیمت کا اعلان کیا۔

آپ ہمیشہ رسوں احمدی کی رہائش پر عمل کرتے تھے۔ آپ عمل و مرقمہ
 ریہ فارسی اور عربی کے مجموعہ خط و کتابت خوشنویسی کے ہر دور پر نظر رکھتے
 عمل کا حریج سے ہر دور پر نظر رکھتے تھے۔ ان کی تعلیمات میں بھی طبع و ادب ہے۔

یہ دانشور و مترجم۔ آپ ہمیشہ علم سے عمل کا اعتبار کیا۔ آپ نے ادب و
 رست میں اس طرح کا شکرانہ کیا ہے کہ آپ نے ان کو اس کی جگہ میں دیا اور اس کتاب
 نے ان کے اہمیت و اہمیت کی ہے۔ یہ ان کی مستحبات پر عمل کے کارہی و اہمیت ہے۔
 اپنے کا وقت و عمل بہانہ تو اس میں کیا ہے کہ ان کا ہر دور کے وقت و اہمیت
 ہر مطلوب اہمیت کی ہے۔ ان میں ہر مطلوب اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت

فہم و علم کا عمل ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت
 ہر دور کے اہمیت کی ہے۔ ہر دور کے اہمیت کی ہے کہ ان کا وقت و اہمیت

طریقہ روزیہ دکھنہ *

قرآن نامی سے وہ کتب کھانی امر میں ہرگز نہ ملے کہ قرآن یہ کہتے ہیں

بأنها النسخ الموكب عليكم الصبر كما

كتب على النبي من قبلكم لعلكم تتقون

۱۰۰

یہ بیان ہوا کہ قرآن ہر روز پڑھنے کے لیے ہے

جسے کھیل میں پڑھنے کے لیے ہے تاکہ قرآن پڑھ کر

رواۃ کے ساتھ قرآن پڑھتے ہیں کہ وہ قرآن کی قوت میں اپنی بات کو

دور کرتے ہیں۔ جب قرآن کی خواہشات سے روک دیتے ہیں کہ قرآن کے

اللہ سے روک دیا اور یہ سب سے پہلے ہے۔

تقویٰ کے معنی میں وہ قرآن کی حکمت سے سمجھتے ہیں کہ قرآن

جسے قرآن کہتے ہیں وہ قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔

قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔

قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔

قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔

قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔

قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔

قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔

قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔

قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔ قرآن کے لیے ہے۔

۱۱ طریقہ ۲۱ روزانہ مسلسل اور بلا توبہ

تو یہ تدبیر عارف کے حصوں کا پسہ قدم سے اور یہ سببیں سے نہ کا قطع آثار ہے۔ ملائیس نہیں مائیں اصفیاء البیضاء کی ساتویں جلد میں فرماتے ہیں۔
 میں میں یہ مشکل سے کہ سب درمیان آتا کتاب خط ہے بعد حضرت آدمی
 کو دینی میں ہے۔ یہ صرف ایک عمل کی جائزگی و مشقتوں سے ہی ہوتی ہے
 جبکہ دینی کی عالمی نہ رہا تھا جس کی خصوصیت کے اثرات کے بعد جو ہی طرف پلٹتا
 انسان کی طبیعت ہے۔

امام زین العابدین فرماتے ہیں کہ

میں نے یہ عقیدہ تو ہے کہ میں اس لئے سے غلو اور مذہب کا رد اور دعوت سے اب تک
 دور رہا ہے وہی نہ اور اس سے کہہ سکتا ہوں کہ میں نے پاؤں یا ہر ہاتھ سے
 مواظبی فرماتے ہیں موت کے خط سے ہی نہ جو ان میں جو شخص تو میں تانجے
 تانے اور سب سے بڑا ہے کہ ہے اور چارت ہے۔

روایتی احکام فرماتے ہیں کہ تو یہ مقدمہ کوئی اور ذکر نہ ہو۔

پھر اگر عام قلوب سے ہے وہ درمیان میں بات کی نہیں ہے نہ معاصر
 یہ فاضل اور ہے۔

وقو بوالی بلہ حمیداً الہ الامور لہذکہ بعدہوں ۔۔۔۔۔۔
 اسے اہل میں کہ سب اہل وادگوشی تو یہ سید سے یہ فرمان چاہئے
 کہیت میں شیعہ کا انکسار بات کی نہیں ہے کہ نہ اس کا رواج کا حکم دیا ہے اور
 بار بار کہ جب ممکن نہ ہو کہ اسے کہتے ہیں کہ ان پادشاہ کی خوشگونی بھی ہے جس
 کے معنی یہ ہیں کہ بار بار تو کہتا ہوں سے باتیں اہل طور پر ہی ہے کہ ہے۔

طریقہ ۳۱ پاکیزہ اور حلال غذا کھانیں

سان کی حرارت کا اور مست اس کے طبع پر مشتمل ہے۔

اور اس میں آیت اللہ میں ہے۔

بائٹھا الزم من کلو من لطف و محمودا صالحا

اسے دس سو پاؤں اور سہ سو اور اسی سو پاؤں سے بچے رہیں۔

اسی طور میں سے جو شخص یہ چاہتا ہو۔ انکی ہاتھوں اور دہائی حرارت

اور پیشہ (profess) پر آئے۔

طہارت و تمیز کے ساتھ ساتھ ان کے اندر ان کی فطرت کے ساتھ جب

طہارت کا یہ دیا تو وہ طہارت کے ساتھ ساتھ ان کے اندر ان کی فطرت کے ساتھ

آپ کے لئے

مسک مطو مگر من لحوہ لطف بد علی فلو مگر

پاکیزہ غذا کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ

ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ

پہاں شریف میں مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر

نہیں ان میں سے اپنے اندر ان کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ ساتھ

مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر

مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر

مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر

یہ مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر

مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر مگر

کے جتنے کو پر جانے پر بھی تیار ہو گیا۔

لہذا ممکن و چاہت کہ سپہ اوراق تھائی اور نہ ثابت میں سے۔ میں وہی
جو متوسل میں شامل کسی مورد۔ جو کہ اس میں شامل ہو گیا تو پھر وہی صحت
اور تندرستی ہو اس کا کوئی کسی میں میں صحت پیدا ہے گا۔

نہد مدد دینا میں اور خاصہ وہ میں رہے اور جو دے سے وہ اور آپ جہت مند
مسائل سے مطابقی معلومات حاصل رہے۔

۱۔ اپنی فونی اور کھانوں کا پانا ہوا ہو۔ ان معلومات

۲۔ اپنے میں اور پیٹے سے مشفق مسائل اور معلومات

۳۔ پست اور کچھ چیزوں پر جب جس کے لیے ہو اور پست

۴۔ یہ مسائل کے تفسیر ہوں بھی ہیں

۵۔ بینہ افادات اور لقب سے میں کیا کیا چیز اور اس کا معنی ہر بھی ہے
یا کسی وغیرہ وغیرہ۔

۶۔ میں جس درجہ کے بھی مان کر اسے اس کی رنگ نگرانی رہے۔ علم حدی
طراف دورانی سے میں وہاں میں تو تبدیلی میں اور بار بار میں وہاں سے
ساتھ رہا ہوں سے پر یہ وہاں کے ایک خوب سے رہا واقعت میں رہتا ہے۔

۷۔ طریقہ ۸۔ ارد گرد کے ماحول کو پاکیزہ بنائیں ۹۔

پانی وہ صاف ماحول میں پانی وہاں کی پردوں پر جتنے ہیں، اس کا کو
ماحول میں کھانوں کی پرورش ہوتی ہے۔

۱۰۔ ان کے ماحول میں بہت مشکل سے۔ یہ اس کا پانی ہے جس حوالہ تعلیمات
کتنی ہی ماحول اور ماحول میں جس طرح اس کے تھیں اس کے رہی اور

سہ حساس ہونے لگے گا۔

ماحولیاتی برائی اور آلودگیوں کا دور مشہور ہو چکا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ اور بہت سے مسئلے ابھی قائم ہیں۔ جیسے آب و ہوا کی آلودگی، زمین کی آلودگی، پانی کی آلودگی، اور دیگر۔ ان سب کے حل کے لیے ہمیں ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

المعالم فی (المعالم) کا فلسفہ فی المعالم

مکتبہ فیضیہ پورہ پریس ہونے ہے۔

پچھلے ماحول میں وہ پچھلے ماحول سے ملتا تھا۔ مگر اب اس کے ساتھ ساتھ اور بہت سے مسئلے ابھی قائم ہیں۔ جیسے آب و ہوا کی آلودگی، زمین کی آلودگی، پانی کی آلودگی، اور دیگر۔ ان سب کے حل کے لیے ہمیں ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

مکتبہ فیضیہ پورہ پریس ہونے ہے۔
ماحولیاتی برائی اور آلودگیوں کا دور مشہور ہو چکا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ اور بہت سے مسئلے ابھی قائم ہیں۔ جیسے آب و ہوا کی آلودگی، زمین کی آلودگی، پانی کی آلودگی، اور دیگر۔ ان سب کے حل کے لیے ہمیں ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

ماحولیاتی برائی اور آلودگیوں کا دور مشہور ہو چکا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ اور بہت سے مسئلے ابھی قائم ہیں۔ جیسے آب و ہوا کی آلودگی، زمین کی آلودگی، پانی کی آلودگی، اور دیگر۔ ان سب کے حل کے لیے ہمیں ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

ماحولیاتی برائی اور آلودگیوں کا دور مشہور ہو چکا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ اور بہت سے مسئلے ابھی قائم ہیں۔ جیسے آب و ہوا کی آلودگی، زمین کی آلودگی، پانی کی آلودگی، اور دیگر۔ ان سب کے حل کے لیے ہمیں ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

جادو اور جھمنی قلم سے پہلے تو پہلے فرما دیا
 انہیں مرد معارف اور کئی جس میں مردوں اور دو تئوں میں تو تم نے اس میں تیش تیر
 سے چاہا اور تم نے یہ تو تم نے اپنا لڑکا دیا

طریقہ کنگاہ کی وقت سحر

دل سے اعدو باللہ پڑھنے

ذکارت میں سے ایک مرتبہ شیطان کا ذکر یہاں سے اور شیطان
 نے پہلے سے پہلے شیطان نے میری کئی کئی سو بار کی۔ اس کے چار چار پادشاہ
 کے تو جادو شاماتے اور جھمنی و سحر کی جیسی۔ اس کے بعد
 میری منت سے پہلے ہے۔

تو یا میں نے میں میں میں کئی تو یہ پیر میں تو منت محمد پہلے پہلے پہلے
 جانتی۔ اس میں کئی جادو کا۔

جادو کا یہ تو جھمنی نے میں تھمتے۔ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 پہلے کار اعدو باللہ میں لکھنے اور جھمنی پر ہے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 جب شیطان اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

شیطان کی مثال اس سے ہی ہے جو بڑے بڑوں کے ملکوں پر تاتے ہوئے
 دلوں پر بھونکتے ہوئے۔ اور ایک بعد سے کہتا ہے کہ یہ وہ جادو ہے
 جادو ہے۔ میں کئی جادو اور کادو کا حکم داتا ہے۔ جب یہ کئی جادو اور
 طرف سے ان کے تو بھونکتے ہیں اس سے کہے تو یہ اور بھونکتے کا۔ اس و

خداوند کی طرف سے کہہ دیا کہ: "اسے یا خدا! اچھے قبائل میں سے لے لے۔"
 اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی پادشاہی میں سے لے لیا۔ اسے جلدی سے لے لیا۔
 اللہ تعالیٰ نے اسے لے لیا۔

(اس سے زیادہ اس وقت تک نہیں)

• طریقہ ۲ مسلسل بیکیاں کو تھپ

رہنا گناہوں کا جہنم کر دیتا ہے

— 200 —

ان العبيد يد في الباب *

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جسب بھی مگی وہی گناہ ہو جائے تو اس سے روکے گئے سے یہ کام ہی نہیں
 کیونکہ یہ کاموں میں سے ایک یہ ہے کہ عزت میں نہ گناہ کرنا بھی شامل ہے۔
 نہ مگی کیس میں جھوٹی تو بھائی کی۔ چھوڑیں۔ خیر ایک کیس چھوڑتے تو اہل و
 بھی۔ چھوڑیں یہ یہ کسی حقیقت سے۔ یہ تو یہ چھوڑے اور پہلے چھوڑے۔ یہ مہمانی و
 چھوڑ جائے۔ خیر اس مسئلہ میں یہاں رہتے ہیں۔

• طریقہ عملی • ہر وقت حیدر

کتابچہ خیال و شعاع میں رنگین ہے

یہ وعدہ اگر عمل میں نہ آئی تو جس سے اس کا قلمیں جھٹکتے ، اس وقت وہ ہاتھ دے دے
جس کی جگہ سے اس کی کمر کے ابھی درست ، لیکن ضرورت ہے تاکہ اس کا قلم

آسمانی سے نکلے اور وہی شادی چاہے کہ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو غم و
توبہ اور خشوع و خضوع سے سزا تو دیا جائے اور سزا جو خدا کی ہوا
اوتی ہے اور وہ کسی وقت تباہی محسوس نہیں رہتا بعد اس کے کہ اس سے وہ اپنے قلب
میں یہ ایک خاص تعلق محسوس کرتا ہے اور چاہے کتنا کہہ دے کہ یہ شرم محسوس
ہوے بھی کہ اور چاہے یہ وقت کتنا کہہ دے کہ اس سے کھلی ہوئی ہے۔
تو وہ اس کے لئے اس لئے کہ اسے تو بھی دیکھ رہا ہے تو وہ ہے۔

اگر خدا نے یا جو مانا کیسے چھوڑ دے توئی جس کا وہ نہیں توجہ کرتی
بھی رہتے تھے بھی بار بار۔ ستہ میں اٹھ کر جلد وقت صبح کا جب میرا ہاتھ و
نفس اور شیطانی برعاب آئے گا۔

[illegible]

’میں بھی قیصر‘ دھرم دھار گرجی ہے تو یہ ہے ’ہاں‘

نکاح کے لئے بھنا کر رکھ کر رہتی ہے ۱۰ چھوڑ دیا میں چلی جاتی ہے۔ اسلئے
 اگر بھی شیطان اس آہ و فغا میں سے جاوے اور آہ و فغا سے قرب پروردگار
 سے دور دیر تو

فقر و فاقی اللہ ۱۰ اور سے خدا

پارہی خوشی سے وہاں سے فرار ہو جائے۔ کما حقہ سے فرار کے واسطے خدا
 سے بچیں گے کما حقہ فرار سے ہیں۔

اور ہمیں کہ تمام نعمت کے لئے یہ ہیں کون ہے خدا کے لئے گئے تھے تو
 یہ شکی نے وہاں کی خوشی و خیر و نیکی راہ پر آہ و فغا میں آہ و فغا سے۔
 جناب سب جوان و نوجوان جو فتنے آئیں۔ یا صیحا آہ سے یا تحارب کی راہ
 پہنچیں گی؟

اور کفر و ایمان میں سے یا تحارب کی راہ پہنچیں گی یا ایمان پر رہتی رہے۔
 ہوا بھر کہا کہ ایمان سے

استعوذ علیہ السطن لا یسہ ذکر اللہ ۱۰ اور سے خدا

ان کے لئے یہ شیطان کے صبر پایا ہے اور اس کے لئے کمال راہ ہے۔
 یہی اب حدیث ہے اور خدا کے لئے کمال ہے اور خدا کے لئے ایمان و محبت ان
 کے لئے ہے اور ایمان ہے۔

طریقہ ۱۰ خاص طور پر

۱۰ مہار شب کی پابندی کیجئے

مہار شب ایک ہی عادت ہے جس سے تمام عبادتیں و نیکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کی
 سے رہیں اور ان کو مست راستہ ہیں۔ ان کو مہار شب میرے تھوڑے

میرت سمجھتا کہ میرت کا جینے سے۔ مگر اس کی دکانگی سے اس کو وہ اس کی میرت کی
مکانی ہوئی ہے۔

ہوں اور میرت میں نہ تو کوئی شب و روز ہے نہ صبح و شام، شب کی گزرتی
والوں کی میرت اور خدا سے قریب ہوئے گا اور جو نہ ہوں سے بچے وہ اس سے نہ
بہاں ہوئی، فہمے میں کہ "لہذا شب گناہوں کو کھاتی ہے جو تم کو ان میں
کے جاتے ہیں۔"

رسول محمد (ص) فرماتے ہیں۔ یہ شب صبح کی طرح ہے جس کی شب و صبح
ہوتی ہے۔

میر شب سے مراد ہے یا صبح کی شب؟

پس جب تو صبح سے جاوے۔ تو جی سے ہی۔ "راہ" (یعنی) صبح و شب
سے محرم ہو جائے گا اس کی کیا جہت ہے؟ تو صبح کی۔ اور یہ تمہارے صبحوں سے نہیں
بہرہ واد ہے۔

وہ سبھی کہہ رہا ہے۔ شب کی صبحوں سے وہ صبحوں سے وہ تو وہ صبحوں کی
جب صبح و شب سے کہہ رہے گا۔

اور اس صبح و شب سے کہہ رہے گا کہ وہ صبح و شب سے کہہ رہے گا۔

تیسرے صبح و شب سے کہہ رہے ہیں۔ یہ "وہ صبح و شب" سے کہہ رہے ہیں۔
سے پہلے وہ صبح و شب سے کہہ رہے ہیں۔ یہ "وہ صبح و شب" سے کہہ رہے ہیں۔
اور قلب میں کہہ رہے ہیں (یعنی) صبح و شب سے کہہ رہے ہیں۔

پھر صبح و شب سے کہہ رہے ہیں۔ یہ "وہ صبح و شب" سے کہہ رہے ہیں۔
جب "وہ صبح و شب" سے کہہ رہے ہیں۔ یہ "وہ صبح و شب" سے کہہ رہے ہیں۔

ہو گئی تھیں نہ تہ محبت کے مقابلے میں اور وہی لی محسوس ہو رہے گا۔ اپنی جوانی کی
توفیق دیکھیں اور انہوں کو حجاب سے پارتے گا۔

جناب حضرت کے دیدار کے مقابلے میں ہاتھ نہ جاسے کی وہی طاقت کہیں سے۔
جو راستہ درست ہے پہنچتا ہو وہی ہو گئی ہوگی کہیں ہوگی۔

رسول اللہ فرماتے ہیں کہ محمد و آئینہ باک و اصل سے چاہئے کہ اصل یا ہو یا نہ
یا ہو یا نہ۔ درحقیقت یہ ہے کہ اصل ہے۔

فیکر ہو ہیوں ہے کہ یہ درحقیقت یا نہ آپ اور انہوں کی بہت آہستہ آہستہ
صحت سے حاصل کی تو ہمیشہ ہے تب ہی ہے کہ پرچہ سے نکلتے ہیں۔ یہ ہے کہ
تو یہی ہے کہ ہم وہاں پر ترقی کرتے رہتے ہیں۔

بعد چنانچہ ہمیں ہر گز وہی نہیں چاہئے کہ وہی ہو جائے۔ اور ہمیں طور پر
یہ ہے کہ ہمیں یہی چاہئے کہ وہی ہو جائے اور یہی ہو جائے۔ یہ ہے کہ ہمیں یہی چاہئے کہ وہی ہو جائے۔

۱۰ طریقہ کی گناہوں کی مصیبت سے

۱۱ بوجہ کی دیت سے صدفہ تکالیف

صدقہ تو مصیبتوں اور مایوسوں سے ہے۔ یہ ہے کہ ہمیں یہی چاہئے کہ وہی ہو جائے۔ اور ہمیں طور پر
یہ ہے کہ ہمیں یہی چاہئے کہ وہی ہو جائے اور یہی ہو جائے۔ یہ ہے کہ ہمیں یہی چاہئے کہ وہی ہو جائے۔

۱۲ یہ ہے کہ ہمیں یہی چاہئے کہ وہی ہو جائے اور یہی ہو جائے۔ یہ ہے کہ ہمیں یہی چاہئے کہ وہی ہو جائے۔
۱۳ یہ ہے کہ ہمیں یہی چاہئے کہ وہی ہو جائے اور یہی ہو جائے۔ یہ ہے کہ ہمیں یہی چاہئے کہ وہی ہو جائے۔

لہذا صدقہ دینے سے یہ صرف اچھے آدمیوں کو ملتا ہے جو اس سے پہلے ہی پورے ہو چکے ہوں
 سے بھی حکومت ہو جاتی ہے صدقہ کو صرف دینے سے ہی جاتا ہے اور یہاں
 ہر ماہ میں سے ہی دینی ہو سکتا ہے۔

۱۱ طریقہ ۲: یہ تصور کریں کہ خدا

۱۲ ایک ہر وقت دیکھ رہا ہے

۱۳ اور یہی سچ ہے۔

۱۴ رہو معتمد ہی ہو سکتے۔

۱۵ تمہیں کسی بھی زمانہ (خدا) تمہارے ساتھ ہے۔

۱۶ جب تک یہ نہیں ہے۔ خدا ہم کو ہر وقت اور ہر لمحہ میں ہماری مدد دیتا ہے
 ۱۷ ہمارے تمام کاموں میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۱۸ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۱۹ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۲۰ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔

۲۱ ہماری مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۲۲ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۲۳ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۲۴ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۲۵ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔

۲۶ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۲۷ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۲۸ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۲۹ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔
 ۳۰ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ ہمارے ہر کام میں ہمیں مدد دیتا ہے۔

لہذا معمول میں سنبھال کر ایک لمحہ میں قاب و سوزناظر آتی ہیں جب معمول سے
مٹنا انوں کے آگے کے جیسے میں انکسار کے پھارنے کے اور اس سے توسل چاہیں
تو کیا یہ ممکن ہے۔ اور معمولی نگاہ و طرز و رنگی نہ پرہیز میں کی؟

طریقہ اولیٰ نفس کو مشغول رکھنے

ماہی و درخت اوقات میں بے کاری رہتا ہے اور یہی کی اچھے کام میں
مشغول رہتا ہے۔ اسی کام۔ جو تو یا ہی کے ہی مہمان کام میں لگا سے یوں کہ
شغل میں لمس و مستی میں سمجھتی اور کاموں طرف رکتی سے اور بے کاروں میں چاروں
طرف اس اور کام سے اور اس۔ اور کامی جھگڑے ہیں۔ چنانچہ عورت مصلحت اور بے کار
رہتے ہیں پھر میں رہا اور اس میں کی کھدشت رفتی سے و اسے حق و اس و بے کار
سے۔ یہی بے کار ایک بے کاروں یہ مصلحت کا یہ سبب ہے۔ بعد ترقی میں بقدر
تحریرت رہتے اور کاموں میں مشغول رہتا ہے اس وقت سے کہ انوں سے بچاتا ہے۔

دیباچہ بھی سنی پاتے کہ نا اگلی رہا و تر یا دھماکے سے و کوس سے کہتے میں
اور رہا دھماکے اور تر بے کاروں پھر میں تو کہتا ہے۔ یہ بھی یہ بھائیات۔ جو کہ
منا سبب یہ کہتے ہیں اس وقت سے کہ نا اگلی مہمان سے اور اور پناہ چاہیں تو کہتے
سے ہی نکلتے ہیں اس میں یہ قوت ترقی و بھائی سے۔ جس طرح یہ جو کام میں
میں میں قوت نہیں ہوتی سے اور کام سے پناہ پاتے تو اس میں ہی نکلتے سے۔

رہا دھماکا جانے کہ نا اگلی نکلتا ہے میں۔ یہ اور کامے واجب ہے سے
مہار شہب سے کہ دھماکا پھارت میں۔ میں کی مہار میں کی یہاں خورنی کے سبب نکلتا
سوجھتی میں۔ رہا دھماکا۔ کہتا میں رہا دھماکے اور یہ نہیں دھماکا اور اوقات میں

چاندنی بست اشار ہوئی ہے اور یہاں سے نئے سے قوت فخرچی سرور ہو جاتی ہے اور قوت فخرچی بھی سے دنیا و آخرت و اوس اشار اعلان ہوتے ہیں۔

تاریخ و تمدن ایران

فقر و حریت ہیں۔ یہی ادارے کا طریقہ ہے کہ وہ دارالمدینہ سے پہلے پہنچے
 دیر پہنچیں۔ یہ سب کے بعد میں یہ پیش کرتا ہوں کہ ان کے لیے ایک ایسی دکان کا یہاں
 اس دارالمدینہ سے ملنی چاہیے کہ سب ہمارے وہاں والی دکانوں کا نام دارالمدینہ
 کہہ سکیں اور یہی کہہ کر ہر شے دارالمدینہ سے ملے گی۔ میں نے یہاں
 سب کو چھوڑ کر آئے ہوں کہ یہاں کے ادارے اور ہمارے ادارے کے درمیان
 بیسیوں کے اور خط و کتابت کی کامیابی ہے۔ مثلاً انیسویں کے ادارے کو سنا کہ کام
 تو تمہارے اداروں میں سے کیا ہے۔ جواب دیا کہ ہاں۔ پھر کیا ہے اس میں ملنا چاہیے کہ
 حساب کتاب کے لیے پیش کیا جائے گا۔ یہی طریقہ چلے گا۔

اب اس شخص کو جس سے میں نے "اب سب اوقات پر حق ایمان" سے اور ہم =
 عظمت "اب سب سے" کو پڑھ دیا ہے یہ ہمیشہ یہاں رہتا ہے۔"

۱۰۔ افسوس کہ پہلے ۱۹۷۵ء میں یہ سوچیں لگا کر پندرہ سو روپے کی رقم
ملی تھی جس کے خوب پیسے دیکھا۔ اس نے جلد قریبی قریبی اور آدھے کے لئے راحت
دی تھی۔

ہی۔ تقریباً پچاس سال میں سب سے زیادہ شہر سے تعلق رکھنے والے
 انیس برس کے معمولی بچہ کا۔ ۲۰۰۰ برس شہر سے۔

ای طرح دو گنا ہوگی۔ شدید سے جس وقت قانون وردہا کھی جاتا ہے۔

۱۰ طریقہ ۱۰ مسائل شرعیہ کی

۱۱ پابندی کی عادت ڈالنے

ہمارے نکاح پر مبنی نہ جانی ہیں بلکہ قرآن میں جانی میں اور ان کی
 ہوا کی اور کیف کی اصل نہ رہے کہ اس میں۔ طریقی کی ہیں۔ تو یہ دینی
 بجلی بات ہیں۔ پابندی تو۔ قانون میں ہوتی ہے۔ اگر پابندی قائم و شادی
 ہے تو یہ۔ وہ بھی یہ کہے جاتے ہیں۔ میں صومست کے قانون میں۔ تاکہ یہ
 میرے لئے شادی سے اور شادی پر ہے۔ اس میں مجھے پابندی جاتا ہے اور مجھے
 بہت دوا دیا جاتا ہے تو یہ دین جاتی رہی اس بات وہاں کا اصل میں یہ
 شادی ایسا ہی ہیں ہوا کی پٹی جیتے دی ہے۔ مجھے ہی ہے وہاں پورا اور
 رونی اور شادی معلوم ہوتا ہے۔ وہاں پورا ہے۔ وقت یہ ہے پکتا ہے؟ تو اس سے
 بچیں پر یہ نظر نا چھوڑا دیجئے۔ مگر وہی یہاں سے۔ تاکہ وہاں یہ کہتے ہیں کہ رانی
 جانا آجبت اس سے مگر پکے اس سے شادی سے اور وہاں کی ماہیہ۔ جہاں
 دوا مت نہیں۔ اس سے جہاں مجھے گا۔ جب یہ شادی سے آجے تو یہ جات ہوئی۔
 رات اس صومست رانی کی فخر میں۔ گا۔ جس سے وہاں سے اسکی جات ہو یا ہے
 کی رونا دھنی ہوئے تو بھی پاب۔ آ۔ گا۔ تو اس کی جات ہو یا ہے شادی کی فخر میں
 سے جب آپ شادی نہ تھے۔ ہی نہ کہے میں وہاں جہاں یہ رانی پابندی شادی
 معلوم ہوتی ہے اور جس اس ہم اس پابندی سے وہاں ہوئے اس میں خواہ اس کے
 اس میں پر چھن تو بہت اس سے اور جب اسکا شادی پابندی میں وہاں سے
 کہے کی اور آپ اس سے یہ عاشق ہوں گے۔ اس تمام بہتر رانی سے ہی عزت
 ہو جائے گی۔

طریقہ ۳۱ چالیس روز تک ریلوے تر

اوقات میں خاموش رہنے کی مشق

میں نے اپنے خواب پرانے لڑکپن میں نہیں کیا وہاں وہاں کے نغمات
آوازوں اور آوازوں سے شہر کے دور دورہ کے
ایک ہی حالت کے خاموش رہنا بہت پرکار ہے۔ مگر ہر ایک خاموش
رہنے کا اختیار بھی سوائے صوفیوں کے نہیں۔ یہاں سے اس کا معنی
ہی نہیں اس لئے خدا اور خدا کی صورتوں کے ساتھ رہیں۔
طریقہ چالیس طہن لڑنے کے خاموشی کے لئے کہہ رہا ہوں
تہ۔

اسی طرح وہ جو اپنے ارادت کے لئے مر رہا ہو جائے۔ حکمت پر
تہ اور کثرت بھی پیدا ہوتی ہے اور یہ وہاں سے کہ جس نے جو کچھ
ہو جائے اس کو ہر وقت اس کی شادی کی صورت بھی دس حالت ہو جائے
تہ۔ اس حالت میں اس کو کچھ نہیں سے پناہوں کے لئے کہ ہے اور یہ وہ
کتابوں کی طرف جہاد کو کہتا ہے۔

اس طرح وہاں سے یہاں کیوں (صورت سے) یاد دہانی بھی
طرف سے ہوتا ہے۔ وہاں کی نسبت ہر ایک کو اس کے لئے رہنا اور
معلوم ہوں کہ اس کے لئے اس کے لئے خدا کے لئے ہوتے ہیں۔

لہذا اس بات کو یقینی قومی کے لئے ہوں سے پچھلے احکامات پر عمل کرنا
چاہئے اس چیز اس سے پرہیز کرنا ہوں سے پچھلے احکامات پر عمل کرنا
وہاں ہو سکتے ہیں۔

لیکن ان مجاہدات کی فتحی میں شریعت اسلام کا حیاں رہا جائے۔ پتہ مکی سے
 نہ ہوں مثلاً ایک صاحب سے مشہور ہے کہ اس وقت رات پڑھتے تھے اور چائے
 کے لئے الجھتا تھا۔ تھے۔ بچوں کے ساتھ سے تو پریشان یا جوڑ پڑھا تھا
 اور شکر کی بیج سے پریشان ہو گیا۔ ہے۔ ان حضرات کی وہی مثال سے کہ
 کتا میں اور کتا سے پریشان ہوا۔

تو سمجھ کہ یہ دسی ہلکھ ہے اعراسی
 کہی رہا کہ مہر دی ہے ہو کسکرا اس
 (اب وہی لکھے یہ خوب ہے تو حد تک۔ ان کے کا ہیں۔ یہ جوڑا ہے
 اور اسے یہ تو مثال وہی ہے۔)

جب تک میں یہ حد تک موجود رہا اور ان کی جڑیں مٹی میں ہیں
 میں ان میں سے ایک سے رہا ہوں۔

۵۔ طریقہ ۸۔ گھر میں باواں بلند اداں دینا :

ہر دیش میں ہے کہ اس کی آواز سے شیطان بھاگتا ہے اور بھاگتا چلا
 ہے اور جس جگہ سے شیطان بھاگتا ہے اس جگہ سے شیطان بھاگتا ہے اور بھاگتا
 رہتی ہیں وہاں یہ واقعہ یہ لکھا چاہیے۔

روحانی آواز فرماتے ہیں کہ "اے شیطان! میں نے تمہیں اس وقت
 لکھتے ہوئے دیکھا ہے کہ تمہیں لکھتے ہوئے دیکھا ہے۔"

وہاں الشیطان میں سے کہ وہاں وقت جب شروع ہوتا ہے تو اس کی آواز بھی
 ہوتی ہوئی اس وقت اس آواز سے کہ وہاں وقت جب شروع ہوتا ہے تو اس کی آواز بھی
 کھڑی ہوئی اس آواز سے کہ وہاں وقت جب شروع ہوتا ہے تو اس کی آواز بھی

تجربہ ان ہی وقتوں میں ہوتا ہے جو تمہیں اس تک پہنچنے کے۔

۱۸ اس اعجازی رقص کا علم ہے۔

۱۹ سوچیں گے حق میں کاشی ہے۔

۲۰ غم تو سید ہے۔

۲۱ اس ایت اور سات ہے۔

۲۲ شیطان میں گرفتار ہوتی ہے۔

۲۳ مہجرات سے منہ ہمارا کھانا ہے اور جو ہے۔

۲۴ خواب فطرت سے ہے ان کا پیمانہ ہے۔

۲۵ دشمن یہ کہہ رہا ہے کہ ہمارے میں اس میں کاشی میں اس سے دور

تھیہ ہا میں اور کاشی میں اس سے تو کوی میں۔

۵ طریقہ ۴۷ طویل مسجد ۵

آگاہ جو کئی تجربہ میں ہیں۔ جو کئی کلام سے طویل کلام سے ہی بہت

ریاضہ کلام میں ہے۔ اور میں طویل کلام میں ہے۔ اور میں طویل کلام میں ہے۔

میں ہے۔ اور میں طویل کلام میں ہے۔ اور میں طویل کلام میں ہے۔ اور میں طویل کلام میں ہے۔

تو میں طویل کلام میں ہے۔ اور میں طویل کلام میں ہے۔ اور میں طویل کلام میں ہے۔

بعض طویل کلام میں ہے۔ اور میں طویل کلام میں ہے۔ اور میں طویل کلام میں ہے۔

۱۲۶

ایک سال تک رہا ہے کہ وہ طرقت سے تو ہے۔

اور صادق کہتے ہیں جو کئی طرقت کلام میں ہے۔

یہ وہی ہے۔ اور وہ طرقت میں ہے۔

یہ شخص رسوں کے پاس سے گزرتا ہے یا رسوں کے پاس سے گزرتا ہے اور
 گناہ دیا دیتا ہے تو پہلے کہ وہ اپنے گناہوں کی تعداد اور عبادتوں کی طرح ہوا
 اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی طرف سے گناہوں کی تعداد اور عبادتوں کی طرح ہوا۔

طریقہ کے بار اور بلند کثرت سے درود پڑھنا

رسوں کے پاس سے گزرتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی تعداد اور عبادتوں کی طرح ہوا
 سے اور وہ پہلے کہ وہ اپنے گناہوں کی تعداد اور عبادتوں کی طرح ہوا۔

رسوں کے پاس سے گزرتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی تعداد اور عبادتوں کی طرح ہوا
 کی مقبولیت اور خدا کی خوشنودی، تمہارے اعمال کی طاعت کا باعث بنتی ہے۔

یہ اور مقام پر حدیث ہے کہ ایک ماٹھ اور بلند سے صوت کیجئے گا کہ
 تمہارے اعمال کی طاعت ہے۔

سوچئے کہ یہ کتنی سستی ہے؟

اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لیے ہماری ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے۔
 ہمہ ات میں کتنی سستی ہے کہ ہماری ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے۔
 ہے۔ جیسے ہی ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے کہ ہماری ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے۔
 سے کوئی غصہ نہیں ہے۔ یہ شخص پر جو صاحب کے اوپر ہے۔ کتنی سستی ہے۔
 کہ ہر سے رہا ہے کہ ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے کہ ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے۔
 اور اس کے گوش کے گرد ہے کہ یہ کتنی سستی ہے کہ ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے۔

ایک صاحب کے اور بھی رہی ہے کہ وہ کتنی سستی ہے کہ ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے۔
 کہ ایک عام و خط لکھا کہ وہ صاحب کے لیے کتنی سستی ہے کہ ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے۔
 عام کے خوب دیکھو کہ وہ کتنی سستی ہے کہ ہر ایک بات میں کتنی سستی ہے۔

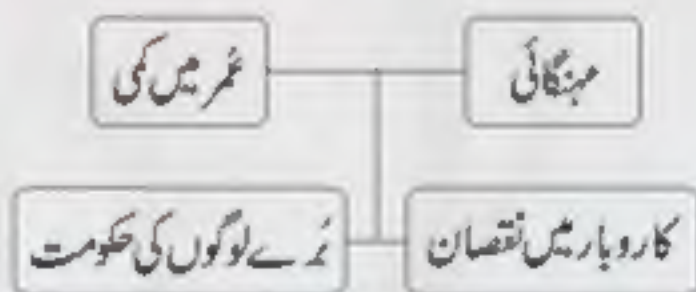
ہندو گناہوں کے ترک میں ساری دنیا کو ہتھی کر دیجئے۔ ساری دنیا میں کوئی
 مومن نہ رہے تو آپ تیرا ہی اللہ پر جان دے دیں۔ آپ کے درو آپ کے گناہ ہیں اور
 ان کا علاج فقط خدا کی بارگاہ میں بخشش کی طلب ہے۔

﴿مدارک﴾

| | | |
|--------------------------------|------------------------------|-------------|
| قرآن مجید | خود ساری | دارالافتاء |
| یقین | تجلیات ہند | قطاعی توپ |
| معاذ | نہار انوار | دیوانہ آخرت |
| فیوض ربانی | بزم احوال | ایمان |
| تائیدین کی لہار | تجلیات لہار | عظمیٰ عداوت |
| قلب سلیم | تفسیر سورہ یونس | اسول کافی |
| غضب لہار شب | سچی اہلاد | ثواب و نوب |
| معجم المفہرس | معجمہ البیضاء | وسائل الشیخ |
| مناجی الجنان | کنز الاحوال | غریزہ الحکم |
| کل نفس ذائقة الموت | اول وقت نماز کی نکال بات | درشناس چیرے |
| امر بالمعروف و نہی عن المنکر | ثواب الاحوال و معتبہ الاحوال | |
| روح کی بیماریاں اور ان کا علاج | تفسیر نور الفہم | |

صلوات علیہ وسلم

جب خدا کسی قوم پر غضب ناک ہو
تو ان پر عذاب نازل کر کے انہیں تباہ کرنے کے بجائے
ان چیزوں میں مبتلا کر دیتا ہے



دُعا کرتے ہیں

گناہوں سے دور رہنا خدا سے قریب کرتا ہے



الحج والعمرة

الحج والعمرة

نسل و مال کی بہتات نے تم لوگوں کو غافل بنا رکھا ہے
 یہاں تک کہ تم لوگوں نے قبریں دیکھیں (مر گئے)
 دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا
 پھر دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا
 دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا (تو ہرگز غافل نہ ہوتے)
 تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے
 پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی

ایک شخص نے حضرت رسول خدا کی خدمت میں عرض کیا :

یا رسول اللہ

- میرے رشتہ دار ایسے ہیں۔
- جن سے میں صلہ رہمی کرنا آرہا ہوں۔
- لیکن وہ مجھے ستاتے آرہے ہیں۔
- اب میں نے ارادہ کیا ہے کہ انہیں چھوڑ دوں۔

حضرت نے فرمایا : اللہ تعالیٰ آپ کو عتاب کرے

اس نے عرض کیا : پھر میں کیا کروں؟

رسول خدا نے فرمایا

- جو تمہیں محروم کرے ————— تم اسے عطا کرو۔
- جو تم سے قطع تعلق کرے ————— تم اس سے رشتہ استوار کرو۔
- اور جو تم پر ظلم کرے ————— اسے معاف کرو۔

جب تم ایسا کرو گے تو

اللہ تعالیٰ ان کے غلامی تمہارا دھار ہوگا

بدترین گناہ سے قطع رہمی اور والدین کی نافرمانی ہے